زینت العابدین

(سنّتی نمازیں)

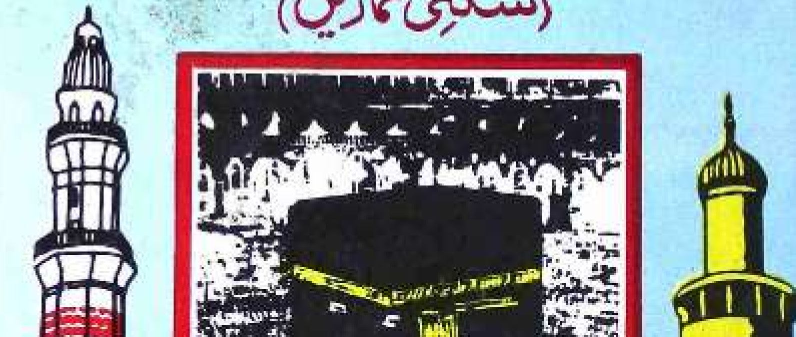

افتخار بکڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ۔ لاہور

IFTIKHAR BOOK DEPOT (REGD) LAHORE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

زینۃ العابدین

مع اضافہ زیارات و مناجات

مرتبہ و مترجمہ

عالیجناب تقدس مآب مولانا السید منظور حسین صاحب قبلہ نقوی

مدظلہ العالی امام جمعہ و جماعت علی پور (مظفر گڑھ)

ناشر

افتخار بکڈپو رجسٹرڈ۔ اسلام پورہ لاہور

بار اول

قیمت اول:

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	باب اوّل	
۱	فضائل نمازہائے سنتی	۵
۲	اقسام نمازہائے مستحبی	۷
۳	اہمیت نوافلِ یومیہ	۸
۴	اوقات نوافلِ یومیہ	۱۰
۵	مخصوص ترکیب نافلۂ مغرب	۱۲
۶	مخصوص ترکیب نافلۂ عشاء	۱۵
۷	مخصوص ترکیب نافلۂ فجر	۱۶
۸	بیان نمازِ تہجد	۱۶
۹	مخصوص ترکیب نمازِ شب	۱۸
۱۰	مخصوص ترکیب نمازِ شفع	۲۳
۱۱	مخصوص ترکیب نماز وتر	۲۷
	باب دوم	
	چہاردہ معصومینؑ سے منسوب نمازیں و زیارات	
۱	نماز جناب رسولِ خداؐ	۳۳
۲	زیارت جناب رسولِ خداؐ	۳۷
۳	نماز حضرت امیرالمومنینؑ	۳۸
۴	زیارت حضرت امیرالمومنینؑ	۴۰
۵	نماز جناب سیدہ فاطمہ زہراؑ	۴۱
۶	زیارت جناب سیدہؑ	۴۴
۷	نماز حضرت امام حسن علیہ السلام	۴۵
۸	زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام	۴۷
۹	نماز حضرت امام حسین علیہ السلام	۴۸
۱۰	زیارت حضرت امام حسینؑ	۵۹
۱۱	نماز حضرت امام زین العابدینؑ	۶۰
۱۲	زیارت حضرت امام زین العابدینؑ	۶۲
۱۳	نماز حضرت امام محمد باقرؑ	۶۳
۱۴	زیارت حضرت امام محمد باقرؑ	۶۶
۱۵	نماز حضرت امام جعفر صادقؑ	۶۷
۱۶	زیارت حضرت امام جعفر صادقؑ	۶۸
۱۷	نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ	۶۹
۱۸	زیارت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ	۷۲
۱۹	نماز حضرت امام علی رضاؑ	۷۲
۲۰	زیارت حضرت امام علی رضاؑ	۷۳
۲۱	نماز حضرت امام محمد تقیؑ	۷۵

نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
۲۲	زیارت حضرت امام محمد تقیؑ	۷۷
۲۳	نماز حضرت امام علی نقیؑ	۷۸
۲۴	زیارت حضرت امام علی نقیؑ	۸۰
۲۵	نماز حضرت امام حسن عسکریؑ	۸۰
۲۶	زیارت حضرت امام حسن عسکریؑ	۸۳
۲۷	نماز حضرت امام صاحب الزمانؑ	۸۵
۲۸	زیارت حضرت امام صاحب الزمانؑ	۸۸
	باب سوم	
	دیگر سنتی نماز	۹۰
۱	نماز حضرت جعفر طیارؑ	۹۰
۲	نماز حضرت سلمان فارسیؓ	۹۳
۳	نماز اعرابی	۹۷
۴	نماز شکر	۱۰۰
۵	نماز مغفرت	۱۰۲
۶	نماز توبہ	۱۰۲
۷	نماز ردِّ مظالم	۱۰۵
۸	نماز مغفرت والدین	۱۰۶
۹	نماز غفیلہ	۱۰۷
۱۰	نماز وصیت	۱۱۰
۱۱	نمازِ استسقاء	۱۱۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۲	نماز ہدیۂ میت	۱۱۲
۱۳	نمازِ حاجت	۱۱۳
	باب چہارم	
	خاص دنوں کی سنتی نمازیں	۱۱۹
۱	نماز عید غدیر	۱۱۹
۲	نماز عید مباہلہ	۱۲۰
۳	ہر مہینے کی پہلی تاریخ کی نماز	۱۲۰
۴	یوم مبعث کی نماز	۱۲۰
۵	شب مبعث کی نماز	۱۲۱
۶	نماز لیلۃ الرغائب	۱۲۲
۷	نیمۂ رجب کی نماز	۱۲۳
۸	نیمۂ شعبان کی نماز	۱۲۳
۹	شب عیدالفطر کی نماز	۱۲۴
۱۰	نماز روز عاشورا	۱۲۵
۱۱	نمازِ عید نوروز	۱۲۵
۱۲	نوافل ماہ رمضان	۱۲۶
۱۳	ضمیمہ سورۂ حمد	۱۲۷
۱۴	آیۃ الکرسی	۱۲۸
۱۵	سورۂ حدید کی پہلی پانچ آیتیں	۱۳۰
۱۶	سورۂ حشر کی آخری چار آیتیں	۱۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷	سورۃ الاعلیٰ	۱۳۴	۲۵	سورۃ الفلق	۱۴۳
۱۸	سورۂ قدر	۱۳۶	۲۶	سورۃ الناس	۱۴۴
۱۹	سورۃ الزلزال	۱۳۷	۲۷	نماز کاملہ	۱۴۵
۲۰	سورۃ العادیات	۱۳۹	۲۸	نماز گرسنہ	۱۴۶
۲۱	سورۃ التکاثر	۱۴۰	۲۹	نماز استغاثہ حضرت بتولؑ	۱۴۶
۲۲	سورۃ الکافرون	۱۴۱	۳۰	عمل سورۃ حمد	۱۴۸
۲۳	سورۃ النصر	۱۴۲	۳۱	دعا دافع غم وہم	۱۴۸
۲۴	سورۃ توحید (الاخلاص)	۱۴۳	۳۲	برائے دفع امراض	۱۶۰

مناجات رفیع الدرجات مجمع السعادات۔ ۱۵۰ تا ۱۵۹

امامیہ جنتری

پاکستان کی مشہور قدیم اور کثیر الاشاعت امامیہ جنتری

جس میں ماہانہ تقویم، نوروز عالم افروز، سورج و چاند گرہن نیک و بد تاریخوں کے علاوہ مضامین بھی درج ہوتے ہیں۔

ہر سال بہترین کتابت اور کاغذ نیز آفسٹ طباعت کے ساتھ شائع ہوتی ہے۔

ناشر: افتخار بک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ لاہور

باب اوّل

فضائل نمازہائے سُنّتی

سُنّتی نمازیں بے شمار ہیں جن میں سب سے زیادہ نوافلِ یومیہ کی شرع میں تاکید آئی ہے جن کو رواتب بھی کہتے ہیں۔ لہٰذا نمازِ پنجگانہ واجبہ کے ساتھ نوافل بھی ادا کرنے چاہئیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرض نمازوں کے ادا کرتے وقت کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ مثلاً رکوع و سجود و قیام وغیرہ میں خلل یا نقص کا پیدا ہو جانا یا رجوعِ قلب میں کمی کا آجانا۔ اِن تمام نقائص کی تلافی نوافل سے ہو جاتی ہے اور سنّتی نمازیں واجب نمازوں کے قائم مقام ہو جاتی ہیں ۞

صفائی قلب، تزکیۂ نفس اور تقرب الٰہی کے لئے نوافل وغیرہ کی بالالتزام ادائیگی اور قرآن مجید و ادعیہ ماثورہ کی تلاوت بہترین عمل ہے۔ چنانچہ حدیثِ قدسی میں ہے:-

لَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ کُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ وَلِسَانَهُ الَّذِیْ یَنْطِقُ بِهٖ وَیَدَهُ الَّذِیْ یَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّذِیْ یَمْشِیْ بِهَا فَاِنْ سَئَلَنِیْ اُعْطِیَنَّهٗ وَاِنِ اسْتَعَاذَنِیْ اُعِیْذَنَّهٗ وَاِنْ نَّادَانِیْ اَنَا دِیَنَّهٗ ط

(ترجمہ) خدا ارشاد فرماتا ہے کہ میرا بندہ نوافل بجا لانے کی وجہ سے ہمیشہ میرے قریب ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ میں دوست رکھتا ہوں اور جب میں نے اُس کو دوست رکھا

تو میں اُس کا کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سُنتا ہے۔ اُس کی آنکھ ہو جاتا ہوں، جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اُس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے جب وہ مجھ سے سوال کرتا ہے میں اُسے عطا کرتا ہوں اور جب وہ میری پناہ طلب کرتا ہے اُسے پناہ دیتا ہوں اور جب مجھے پکارتا ہے تو میں فوراً جواب دیتا ہوں"۔

مُستّی نمازیں خواہ شب و روز کی ہوں یا اُن کے غیر ہوں ان کو بحالتِ اختیار بھی بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں لیکن بہتر ہے کہ ہر دو رکعت نشستہ کو ایک رکعت شمار کیا جائے۔ لہٰذا اگر نافلہ ظہر کو مثلاً بیٹھ کر ادا کیا جائے تو آٹھ رکعات کی بجائے سولہ رکعات پڑھنی ہوں گی۔ اسی طرح اگر نمازِ وتر بیٹھ کر پڑھی جائے تو دو مرتبہ ایک ایک کر کے پڑھی جائے گی تب نمازِ وتر کی ایک رکعت ادا ہو گی ؟

اقسامِ نمازِ مستحبی نافلہ یعنی سُنّتی نمازوں کی دو قسمیں ہیں (۱) مرتبہ اور (۲) غیر مرتبہ ؟

"مرتبہ" سے نوافلِ یومیہ مراد ہیں اور "غیر مرتبہ" سے مراد ان کے علاوہ مستحبی نمازیں ہیں ؟

"غیر مرتبہ" نوافل کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک "ذات السبب" جس سے وہ نمازیں مراد ہیں جو کسی زمانہ یا کسی جگہ یا کسی حالت کی خصوصیت کے لحاظ سے مستحب ہیں مثلاً نمازِ آیات واجب ہے اس لیے مستحبی نمازوں میں درج کی جائے، نمازِ استخارہ اور خاص دنوں یا خاص راتوں کی نمازیں۔

دوسری قسم "غیر ذات السبب"۔ اس سے مراد وہ نمازیں ہیں جو بلا قید و شرط شرعاً مستحب ہیں مثلاً جس وقت چاہے انسان دو رکعت نماز بہ نیت استحباب پڑھ لے۔

جاننا چاہیے کہ نمازِ مرتبہ کو اُن کے اوقات میں بجالانے میں بلا اشکال کراہت نہیں۔ اگرچہ بعد عصر یا بعدِ نمازِ صبح ہو۔ اسی طرح ان نوافل کی قضا بجالانے میں کسی وقت بھی کوئی اشکال نہیں۔ اسی طرح "ذات السبب" نمازوں کے ہمہ وقت بجالانے میں کوئی کراہت نہیں جس وقت چاہے پڑھے بلا کراہت جائز ہے۔

اہمیت نوافلِ یومیہ (رواتب)

نوافلِ یومیہ تعداد میں چونتیس رکعت ہیں جن کو شب و روز میں پڑھنا سنّت ہے۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں (۱) اکیاون ۵۱

رکعت فریضہ و نافلہ بجالانا (۲) زیارتِ اربعین پڑھنا (۳) سجدۂ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا۔ (۴) دہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور بالجہر (بلند آواز سے) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہنا۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعض لوگوں کی نماز آدھی، بعض کی تہائی بعض کی چوتھائی اور بعض کی پانچواں حصّہ جس قدر بھی حضورِ قلب سے پڑھی جاتی ہے، فرشتے آسمان پر لے جاتے ہیں اور جو اس طرح نہیں پڑھی گئی وہ درجۂ قبولیت تک نہیں پہنچائی جاتی۔ اِس لئے بندوں کو حکم ہُوا ہے کہ سنّتی نمازیں پڑھیں۔ تاکہ اگر واجب نمازوں میں نقصان ہو اور نمازِ سنت حضورِ قلب سے ادا ہو جائے تو واجب کے قائم مقام ہو کر قبول ہو۔

تمام سنّتی نمازیں سوائے بعض نمازوں کے دو دو رکعت کر کے مثل نماز صبح کے پڑھی جاتی ہیں۔ جن کی ہر رکعت میں صِرف سورۃ الحمد پر اکتفا ہو سکتا ہے۔ بھُول کر رکن کی زیادتی یا رکعتوں میں شک ہونے سے یہ نمازیں باطل نہیں ہوتیں۔ ان میں نہ سجدۂ سہو نہ نمازِ احتیاط نہ

بھولے ہوئے سجدے یا تشہد کی قضا ہے۔ اِن نمازوں کا بہ نسبت مسجد کے گھر میں پڑھنا افضل ہے ؞

اوقاتِ نوافلِ یومیّہ

وقت نافلۂ صبح دو رکعت نمازِ نافلہ کی ادائیگی کا وقت صبح کاذب سے لے کر جب تک سُرخی مشرق کی جانب شروع ہو باقی رہتا ہے۔ اس سے قبل نمازِ شب (تہجد) سے مِلا کر پڑھ سکتے ہیں لیکن افضل اس کا اعادہ ہے ؞

وقت نافلۂ ظہر آٹھ رکعت نماز نافلۂ ظہر کا وقت زوال آفتاب سے لے کر اس وقت تک ہے کہ شاخص کا سایہ دو قدم تک پہنچ جائے (شاخص اُس چیز کو کہتے ہیں جس کو سایہ دیکھنے کے لئے دھوپ میں کھڑا کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتویں حصّہ کو قدم کہتے ہیں)

وقت نافلۂ عصر آٹھ رکعت نماز نافلۂ عصر کا وقت نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد اس وقت تک ہے کہ سایہ چار قدم کو پہنچ جائے ؞

وقت نافلۂ مغرب

چار رکعت نماز نافلۂ مغرب کا وقت نماز فریضۂ مغرب کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ مغرب کی جانب کی سُرخی زائل ہو جائے۔

وقت نافلۂ عشاء

ایک رکعت نماز نافلۂ عشاء (جسے "وَتیرہ" کہتے ہیں) کا وقت نمازِ عشاء کے بعد اُس وقت تک ہے کہ نمازِ عشاء کا وقت (آدھی رات تک) باقی رہتا ہے۔ اقویٰ ہے کہ نافلۂ عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھے جو ایک رکعت شُمار کی جاتی ہے۔

وقت نافلۂ شب (تہجّد)

اس کی ادائیگی کا وقت آدھی رات سے لیکر طلوعِ صبح صادق تک ہے۔ اور یہ گیارہ رکعت ہیں (آٹھ رکعت نمازِ شب، دو رکعت نمازِ شفع، ایک رکعت نمازِ وِتر۔ جس کی تفصیل آگے آئے گی۔)

(تنبیہ) نافلۂ مغرب و عشاء و فجر موکّدہ ہیں۔ اَئمّہ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین نے نافلۂ مغرب کے باب میں بہت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپؑ نے حارث بن مغیرہ سے فرمایا کہ فریضۂ

مغرب کے بعد چار رکعت (دو دو کرکے) نماز سفر و حضر میں ترک مت کر اگرچہ تو بھاگتا ہو اور دشمن تیرے تعاقب میں ہو اور فریضۂ مغرب اور نافلۂ مغرب کے درمیان بولنا مکروہ ہے۔ اسی طرح دونوں نماز نافلۂ کے مابین بھی کلام کرنا مکروہ ہے اور اگر نافلہ کا وقت فوت ہو جائے تو اور نوافل کی طرح قضا پڑھنی چاہیے۔

مخصوص ترکیب نافلہ مغرب

اوّل ساتوں تکبیریں پے در پے یا مع ان کی دُعاؤں کے اس طرح بجا لائے پہلے تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

بارِ الٰہا! تو ہی کھلم کھلا سچا بادشاہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے منزہ ہے۔ میں تیری حمد کرتا ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ

میں نے بُرائی کی اور اپنے نفس پر ظلم کیا

فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

پس تو میرے گناہ بخش دے بے شک تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے

پھر دو مرتبہ اللّٰہُ اکبر کہ کے یہ دعا پڑھے:۔

لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ

میں تیرے حضور میں نہایت خوشی سے حاضر ہوں اور تیری رضا کا طالب ہوں

یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمُهْدِیُّ

تمام خیر و خوبی تیرے ہی ید قدرت میں ہے اور شر کو تجھ سے منسوب

مَنْ هَدَیْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَیْكَ

نہیں کیا جا سکتا۔ وہی شخص ہدایت یافتہ ہے جس کی تو نے ہدایت

ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ مِنْكَ وَبِكَ

فرمائی۔ میں تیرا ذلیل بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا تیری بارگاہِ جلیل میں حاضر ہوں تجھ

وَاِلَيْكَ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَىٰ وَلَا مَفَرَّ

ہی وجود کی ابتدا اور تیرے سبب سے بقا اور تیری ہی طرف

وَلَا مَهْرَبَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ

بازگشت ہے۔ تجھ سے علیحدہ ہو کر تیرے سوا پناہ اور امید اور

وَحَنَانَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ رَبَّنَا

بھاگنے اور فرار ہونے کی کوئی جگہ نہیں۔ تو ہر عیب سے پاک ہے تجھ سے رحمت کا

وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ ط

سوال کرتا ہوں تیری ذات بابرکت اور بلند مرتبت ہے۔ اے ہمارے پالنے والے اور خانہ کعبہ کے مالک

اس کے بعد ایک مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دُعا

پڑھے۔

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ

پالنے والے مجھے اور میری ذریت کو نماز کا

مِنْ ذُرِّيَّتِىْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

پابند بنا اور میری اِس دُعا کو قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

پروردگار مجھے اور میرے والدین اور

لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

مومنین کو بروز حساب بخش دینا

اس کے بعد ساتویں تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے دو رکعت نماز پڑھے۔ رکعتِ اول میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور رکعت دوم میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر ایک مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت بجا لائے۔ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حدید کی پہلی پانچ آیتیں (شروع سورہ سے لے کر وَھُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک) اور رکعتِ ثانی میں سورہ حشر کی آخری چار آیتیں (لَوْ اَنْزَلْنَا سے لے کر آخر سورہ تک) پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت نمازِ غفیلہ پڑھے جس کی کیفیت آگے چل کر بیان ہوگی۔

مخصوص ترکیب نافلہ عشا (وتیرہ)

اول ساتوں تکبیریں مع تینوں دعاؤں

ان ساتوں تکبیروں میں سے جسے چاہے تکبیرۃ الاحرام قرار دے لیکن احوط یہ ہے کہ آخری تکبیر کو اختیار کرے منظور نقوی صفحہ ۱۳۰ ، ۱۳۲

کے بجا لائے۔ اس کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ ملک یا سورۂ واقعہ پڑھے (اگر یاد نہ ہو تو دیکھ کر پڑھ سکتا ہے) یا کوئی اور سورہ پڑھے جو یاد ہو۔ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ اخلاص[1] پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر دعا مانگے

مخصوص ترکیب نافلۂ فجر پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دُوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔

بیانِ نمازِ تہجّد

نمازِ تہجّد (شب) کی فضیلت و بزرگی میں بے شمار احادیث وارد ہوئی ہیں۔ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو اپنی جگہ سے نہ اُٹھنے پائے گا کہ خداوندِ کریم

[1] سورہ قل ھو اللہ احد

اُس کے گزشتہ پچاس سال کے گناہ اور آئندہ پچاس برس کے گناہ بخش دے گا اور ہر رکعت کے عوض ہزار برس کی عبادت اُس کے لئے لکھے گا اور ہزار حاجتیں دُنیا و آخرت کی بر لائے گا اور وہ عذاب و ہولِ قبر سے بخوف ہوگا۔ حضرت امیر المومنین ؑ سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر وہ اشیا عطا فرمائے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی ہوں، اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اس کو بہشت کی خوشخبری دیں گے۔ اور بہشت تک اس کے ہمراہ رہیں گے۔ جناب صادق آلِ محمد علیہم السّلام فرماتے ہیں کہ بندۂ مومن کا شرف نمازِ شب کے بجا لانے میں اور اُس کی عزّت خلق سے بے نیازی میں ہے۔ اور منقول ہے کہ آپؑ فرماتے تھے کہ یقیناً شب میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس میں جو کوئی بندۂ مومن نماز پڑھ کر خُدا سے دُعا کرتا ہے۔ اُس کی دُعا قبول ہوتی ہے راوی نے عرض کیا یا مولا وُہ کونسی ساعت ہے فرمایا۔ "آدھی رات گزرنے کے بعد جب تک تہائی رات باقی رہے"

نمازِ شب کی بیحد تاکید ہے۔ حقیقتاً آدھی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا ہوتا ہے۔ مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے لہٰذا رجوعِ دِل اور حضورِ قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرینِ قیاس ہے۔ نمازِ صبح شروع ہونے کے وقت تک نمازِ شب پڑھی جا سکتی ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو بہتر ہے۔ بلکہ معذور شخص کے لئے جائز ہے کہ نصف شب سے پہلے پڑھ لے اگر نمازِ شب کی چار رکعتیں پڑھی ہوں اور صبح ہو جائے تو باقی نمازوں کو تخفیف کے ساتھ بہ نیتِ ادا بجالائے۔ نمازِ شب بھی نمازِ صبح کی مثل دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعتیں ہیں اور نمازِ شفع دو رکعت اور نمازِ وتر ایک رکعت۔ اِن تینوں نمازوں کی رکعتوں کی تعداد گیارہ ہے۔ اِن نمازوں کو مِلا کر "نمازِ شب" کہتے ہیں۔

مخصوص ترکیب نمازِ شب

جب نمازِ شب کا وقت داخل ہو تو ضروریات سے فارغ ہو کر وضو کرے اور عطر لگائے حدیث میں وارد ہے کہ عطر لگا کر دو رکعت نماز پڑھنا

اُن ستر رکعتوں سے بہتر ہے جو بے عطر کے پڑھی جائیں۔ پھر اس کے بعد نماز شروع کرے اور سات تکبیریں مع تینوں دُعاؤں کے بجا لائے۔ یہ نیت کرکے کہ "نمازِ شب پڑھتا ہوں سُنّت قربۃً اِلَی اللّٰہِ" تکبیرۃ الاحرام کہے۔ اگرچہ ان آٹھوں رکعتوں کو اس طرح پڑھ سکتا ہے کہ ہر دُو رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید یا جو سُورہ چاہے پڑھے اور نمازِ صبح کی طرح دو دو رکعت کرکے نماز پُوری کرے بلکہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد پر بھی اکتفا کر سکتا ہے۔ قنوت بھی نہ پڑھے رکوع و سجود میں بھی ایک ایک مرتبہ ہی ذکر کرکے نماز پُوری ہو جائے گی۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک دفعہ سورۂ قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سُورتیں جیسے سورۂ انعام، سورۂ کہف، سورۂ یٰسٓ وغیرہ (اگر وقت وسیع ہو) پڑھے۔ اگر یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتے ہے۔ پھر رکوع میں جائے اور سنت ہے۔ کہ یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ

بارِ الٰہا میں نے تیرے لئے رکوع کیا تیرے سامنے گردن جھکائی

وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ

تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا اور تو ہی

اَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَ

میرا پروردگار ہے، میرے کان، میری آنکھ، میرے بال

بَصَرِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَلَحْمِیْ

میرا جسم، میرا گوشت پوست، میرا خون

وَدَمِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَعِظَامِیْ وَ

میرا مغز، میرے اعصاب (پٹھے) اور میرے استخوان اور

مَآ اَقَلَّتْہُ قَدَمَایَ غَیْرُ مُسْتَنْکِفٍ

جو کچھ میرے قدموں نے اٹھا رکھا ہے۔ وہ سب تیرے حضور میں خم ہیں نہ تو میں اکڑنے والا

وَّلَا مُسْتَکْبِرٍ وَّلَا مُسْتَحْسِرٍ ۝

اور نہ فخر کرنے والا اور نہ تیری عبادت سے تھک جانے والا ہوں۔

اِس دُعا کے بعد کم از کم تین مرتبہ تسبیح کبیر
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہے۔
اور رکوع سے فارغ ہو کر سجدہ میں جائے اور یہ
دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَلَکَ اٰمَنْتُ
خداوندا میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا۔

وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ
اور تیرے حضور میں جھکا اور تجھ پر بھروسہ کیا

وَاَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ
اور تو ہی میرا پروردگار ہے۔ میری جبین نیاز اس کے لئے سجدہ میں

خَلَقَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ
جھکی جس نے اسے پیدا کیا اور اس نے کانوں کو سماعت اور آنکھوں کو بصارت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
کے قابل بنایا۔ ہر قسم کی حمد اس خدا کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے

تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ؕ
بابرکت ہے اللہ جو تمام پیدا کرنے والوں میں بہترین خالق ہے۔

پھر کم از کم تین مرتبہ تسبیحِ کبیر د سُبحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ) پڑھے۔ دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر دُوسری رکعت بھی اسی طور سے بجا لائے اور دُعائے قنوت جو یاد ہو پڑھے۔ قنوت میں طول دینا بہتر ہے۔ جنابِ رسُولِ خدا فرماتے ہیں کہ تُم میں سے جس کا قنوت طولانی ہوگا۔ بروزِ قیامت اُس کو راحت بھی زیادہ ہوگی۔ تشہد و سلام پڑھ کے دو رکعت نماز ختم کرے اور اسی طرح دُو دُو رکعت کر کے باقی چھ رکعتوں کو بھی انہی آداب اور دعاؤں کے ساتھ بجالائے۔ سُنّت ہے کہ ہر دُو رکعت کے بعد تسبیح جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ دُعا مانگے۔ سجدۂ شکر بجالائے۔ جب اِن آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو تو یَا اللہُ دس مرتبہ کہہ کر یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بارِ الٰہا! محمد و آلِ محمد پر درود بھیج

وَارْحَمْنِیْ وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

مجھ پر رحم کر اور مجھے اپنے دین اور اپنے نبی کے دین پر

وَ دِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ

ثابت قدمی عطا فرما۔ اور بعد اس کے کہ تُو نے مجھے صراطِ مستقیم کی

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ

ہدایت کر دی۔ مجھ سے سلب توفیق نہ فرما اور مجھے اپنے ہاں سے رحمت

لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

مرحمت فرما۔ بے شک تو ہی سب سے زیادہ بخشش کرنے والا ہے

اِن آٹھ رکعتوں کے ختم کرنے کے بعد دو رکعت نمازِ شفع بجالائے۔

مخصوص ترکیب نمازِ شفع

اگرچہ اِس نماز کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کا درمیانی وقت ہے۔ لیکن نمازِ شب کی آٹھوں رکعتوں کے بعد بھی بجا لائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ جس وقت نمازِ شفع شروع کرے دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الحمد پر بھی اکتفا کر سکتا ہے۔ مگر بہتر ہے کہ سورۃ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد

سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دُوسری رکعت میں الحمد کے بعد سُورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ سکتا ہے۔ اِس نماز میں دُعائے قنوت نہیں ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر اس دُعا کا پڑھنا سُنّت اور موجبِ اجر و ثواب ہے:-

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ

خداوندا تیری بارگاہ میں پیش ہونے والے اِس شب تیرے

الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَ قَصَدَكَ فِيْهِ

حضور میں حاضر ہوئے اور تجھ سے لَو لگانے والے تیری

الْقَاصِدُوْنَ وَ اَمَّلَ فَضْلَكَ وَ

طرف متوجہ ہوئے اور تیرے طالبوں نے تیرے فضل و

مَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ

بخشش کی اُمید کی اور اِس رات میں تمام تحائف، وظیفے،

هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَّجَوَائِزُ وَ

عطیات اور بخششیں محض تیرے لئے ہیں جن کو

عَطَایَا وَمَوَاھِبُ تَمُنُّ بِھَا عَلٰی

عطا کرکے تو اپنے بندوں میں سے جسے چاہے احسان کرتا ہے

مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَمْنَعُھَا

اور اُسے اُس شخص سے روک لیتا ہے جس کی طرف تیری

مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ

رحمت نے سبقت نہیں کی ۔ میں تیرا ایک بے نوا بندہ ہوں

وَھَآ اَنَا ذَا عَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ

تجھ سے ہی تیرے فضل و مہربانی کا امیدوار ہوں ۔ پس اے

الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ فَاِنْ

میرے والی اگر تُو نے اِس رات اپنے بندوں میں سے کسی بندے

کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ ھٰذِہِ

پر فضل کیا اور اُس پر اپنے لطف و کرم سے مہربانی کے

اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَ

ساتھ دوبارہ احسان کیا ۔ پس

عُدْتَ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما جو طیب و طاہر اور نیک و

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

متقی اور سب سے افضل و برتر ہیں۔ اے

اَلطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ

پروردگار عالم مجھ پر اپنے عطیہ و مہربانی سے بخشش کر۔

وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا

اللہ کا درود و سلام ہو حضرت محمد مصطفےٰ پر جو سید

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

انبیا کے ختم کرنے والے ہیں۔ اور اس کی پاک و پاکیزہ

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اولاد پر۔ بے شک اللہ صاحب

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حمد و بزرگی ہے۔ بار الہا یقیناً میں تجھ سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ

پس اسی طرح دعا کرتا ہوں جس طرح تونے مجھے حکم دیا پس تو

فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ

میری دعا کو قبول فرما جیسا کہ تونے وعدہ کر رکھا ہے

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ

بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا

اس کے بعد نمازِ وتر میں مشغول ہو۔

مخصوص ترکیب نمازِ وتر

اس نماز کو بھی صرف الحمد پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورہ کے اور بغیر قنوت کے رکوع و سجود و تشہد و سلام بجالاکر ختم کر سکتے ہیں۔ لیکن بہتر و افضل یہ ہے کہ جب نمازِ وتر شروع کرے تو ساتوں تکبیریں مع تینوں دعاؤں کے بجالائے اور سورہ الحمد پڑھنے کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید، تین مرتبہ سورۃ الفلق اور تین مرتبہ سورۃ الناس پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں کو بلند کرکے گریہ وزاری کے

ساتھ قنوت میں مشغول ہو اور اوّل یہ دعا پڑھے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ

حلیم و کریم خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ، بلند

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ

مرتبہ و باعظمت اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں پاک و

اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ

منزہ ہے خدا جو ساتوں آسمانوں ، ساتوں

الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا

زمینوں اور جو کچھ کہ ان کے اندر اور مابین ہے -

بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

ان سب کا اور عرش عظیم کا بھی مالک ہے -

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تمام رسولوں پر خدا کا درود و سلام ہو تمام جہانوں کے پالنے والے

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

خدا کے لئے ہر قسم کی حمد زیبا ہے ۔

پھر چالیس مومنوں کے لئے خواہ زندہ ہوں یا مردہ اس طرح نام بنام طلب مغفرت کرے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَفُلَانٍ کی جگہ مومنین کا نام لے ۔
پھر مستحب ہے کہ وہ دعا پڑھے جو جناب رسول خدا قنوت وتر میں پڑھا کرتے تھے جسے شیخ صدوقؒ نے الفقیہ میں نقل کیا ہے :۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ

اے اللہ مجھے ہدایت بخش اور ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کر

وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ

اور عافیت عطا فرما اور عافیت والے لوگوں میں شامل کر اور میری

فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا

کارسازی فرما اور مجھے ان کے زمرہ میں شامل کر جن کی

اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ

کارسازی تو نے فرمائی اور جو کچھ تو نے عطا کیا ہے اس میں میرے لئے برکت

فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

عطا فرما اور اس شر سے بچا جو تو جاری کر چکا بیشک تو ہی حکم جاری کرتا ہے

سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ الْبَيْتِ اَسْتَغْفِرُكَ

اور تجھ پر کسی کا حکم جاری نہیں ہوتا۔ اے رب کعبہ تیری ذات پاک و منزہ ہے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاُؤْمِنُ بِكَ وَ

میں تجھ سے طلب مغفرت اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔ تجھ پر ایمان لایا ہوں۔

اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور تجھ پر توکل کیا ہوا ہے۔ اور اے رحم کرنے والے تیری مدد کے

اِلَّا بِكَ يَا رَحِيْمُ

سوا کوئی قوت و طاقت نہیں۔

پھر ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

(میں اپنے پروردگار اللہ سے طلب مغفرت اور

اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں) کہے۔ مستحب ہے
کہ بایاں ہاتھ بلند رکھے اور دائیں ہاتھ سے استغفار
شمار کرے۔ اس کے بعد سات مرتبہ کہے۔ هٰذَا مَقَامُ
الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ (یہ مقام ہے اُس شخص
کا جو نارِ دوزخ سے تیری پناہ طلب کرنے والا ہے)
روایت میں ہے کہ حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام نمازِ وتر کے قنوت میں تین سو مرتبہ اَلْعَفْوُ
اَلْعَفْوُ کہتے تھے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ

(پالنے والے مجھے بخش دے اور مجھ پہ رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما)

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بے شک تو ہی سب سے بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنے والا ہے۔

اس قنوت کو جس قدر طول دے سکے۔ دے بہتر
ہے کہ آنکھ سے آنسو نکلے تاکہ خداوندِ عالم مغفرت کرے
اور جہنم کی آگ اس پر حرام فرمائے کیونکہ ایسے آنسو کا ایک
قطرہ آگ کے دریا کو بجھا دیتا ہے۔ پھر رکوع و سجود

و تشہد و سلام بجالا کر نماز کو ختم کرے اور تسبیحِ جنابِ
سیّدہؑ پڑھے اور سجدۂ شکر کرے۔ پھر جو چاہے
خُدا سے طلب کرے کہ آخرِ شب کی دُعا مستجاب
ہے ⁂

نمازِ جعفریہ مترجم مع اصولِ دین (با تصویر)

جس میں صاف سادہ عام فہم اردو معنے اُمیں اصولِ دین بادلائل اور مقدماتِ نماز۔ غسل وضو اور فروعاتِ دین نجاست۔ طہارت اور واجب نمازیں مع جملہ مسائل و احکام متعلقہ نماز۔ جمعہ عید الفطر۔ عید الضحےٰ و خطبے جمعہ و عیدین اور اوقاتِ نماز۔ شکیات نماز۔ جماعت تکبیرات۔ عیدین۔ زکوٰۃ۔ فطرہ۔ قربانی۔ نمازِ آیات۔ قسم۔ طواف۔ اجارہ سفر۔ قضاء والدین۔ احتیاط وغیرہ۔ غسل میت۔ ترکیب کفن۔ نمازِ میت تلقین۔ اور چاند دیکھنے کے وقت کے نقوش۔ قمر در عقرب۔ نحس اصغر نانحس۔ ایّام ہفتہ۔ طریقِ استخارہ۔ ولادت و شہادت و وفات۔ آئمہ چہاردہ معصومین علیہم السّلام۔ غرض کہ اس رسالہ نماز جعفریہ کے ہوتے ہوئے تحفۃ العوام کی ضرورت نہیں رہتی۔ مطابق فتاویٰ شمس العلما علامہ سید علی الحائری صاحب قبلہ مجتہد العصر و مطابق فتاوےٰ آقائے سرکار حجۃ الاسلام محسن الحکیم مجتہد اعظم نجف اشرف

ملنے کا پتہ: افتخار بُک ڈپو رجسٹرڈ اسلام پورہ لاہور

باب دوم

چہاردہ معصومین علیہم السلام سے منسوب نمازیں

(۱) نماز جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے۔ اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جو بھی حاجت طلب کرے وہ روا ہوگی۔ یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ قدر (اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ) پندرہ مرتبہ پھر رکوع میں سورہ قدر پندرہ مرتبہ پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کھڑے ہوکر پندرہ مرتبہ پھر سجدہ اولیٰ میں پندرہ مرتبہ پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ پھر سجدہ دوم میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اسی ترکیب سے دوسری رکعت بجالاکر تشہد وسلام پڑھ کر نماز کو ختم کرے

اور یہ دُعا پڑھے :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہم سے پہلوں کا

الْاَوَّلِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا

پروردگار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سزاوارِ عبادت نہیں۔

وَنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وہ خدائے واحد ہے اور ہم اس کو تسلیم کرنے والے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی

لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ

معبود نہیں۔ ہم صرف اس کی ہی خالص ہو کر عبادت کرتے ہیں۔ وہی

وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مالکِ جزا ہے۔ اگرچہ یہ بات مشرکوں کو کتنی ہی ناگوار گزرے۔ خدائے واحد

وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ

کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جس نے اپنا وعدہ وفا کیا، اپنے بندے کی

وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ

نصرت کی، اپنے لشکر کو غلبہ دیا اور اکیلے گروہوں کو شکست دی

وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

وہ واحد ہے بس اس کے لئے ملک اور اس کے لئے ہی حمد ہے اور

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ نُوْرُ

وہ ہر چیز پر قادر ہے - بارِ الٰہا! تو آسمانوں اور زمین اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ

جو کچھ ان میں ہے، ان سب کو منور کرنیوالا ہے - پس تیرے لئے

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ

حمد ہے - تو حق - تیرا وعدہ حق تیرا

حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّاِنْجَازُكَ حَقٌّ

قول حق اور تیرا ایفائے وعدہ حق - جنّت دوزخ

وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ

برحق ہیں خداوندا میں نے تجھے اللہ

لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ

کیا - تجھ پر ایمان لایا - تجھ پر توکل کیا اور محض تیرے

تَوَکَّلْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ

لئے دوسروں سے مخاصمت کی۔ اور تجھے اپنا حاکم

حَاکَمْتُ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ

بنایا اے پروردگار، اے پالنے والے، اے

اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ

مالک۔ میرے اگلے اور پچھلے اور خفیہ و ظاہر سب

وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ

قسم کے گناہوں کو بخش دے۔ خداوندا تیرے سوا کوئی

اِلٰھِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

معبود نہیں۔ محمد وآل محمد پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما۔ مجھے

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تو ہی

تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے

زیارت حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صِفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِکَ وَجَاھَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ رَبِّکَ وَعَبَدْتَہٗ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَجَزَاکَ اللّٰہُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(مفاتیح الجنان)

۲ نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

جناب شیخ و سیدؒ نے جناب صادق آل محمد علیہ السلام روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چار رکعت نماز امیر المومنینؑ بجا لائے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ جس طرح وہ روزِ پیدائش پاکیزہ تھا اور اس کی تمام حاجتیں بر آتی ہیں:

یہ نماز چار رکعت ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح امیر المومنینؑ پڑھے اور وہ یہ ہے:۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيْدُ مَعَالِمُهُ

وہ ذات جس کے آثار نہیں پاک

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهُ

وہ ذات جس کے خزانوں میں کمی نہیں

سُبحَانَ مَنْ لَآ اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِہٖ

پاک ہے وہ ذات جس کی کبریائی میں کمزوری نہیں۔

سُبحَانَ مَنْ لَآ یَنْفَدُ مَا عِنْدَہٗ

پاک ہے وہ ذات جس کے ذخیرے ختم ہونے والے نہیں

سُبحَانَ مَنْ لَآ انْقِطَاعَ لِمُدَّتِہٖ

پاک ہے وہ ذات جس کی مدت منقطع ہونے والی نہیں

سُبحَانَ مَنْ لَّا یُشَارِكُ اَحَدًا

پاک ہے وہ ذات جو اپنے امر میں کسی کا

فِیْ اَمْرِہٖ سُبحَانَ مَنْ لَآ اِلٰہَ

شریک کار نہیں ۔ پاک ہے وہ ذات جس کے سوا

غَیْرُہٗ

کوئی معبود نہیں

زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ وَخَلِیْلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَکَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مِیْزَانِ الْاَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَسَیْفِ ذِی الْجَلَالِ وَسَاقِی السَّلْسَبِیْلِ الزُّلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَالِحِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْحَاکِمِ یَوْمِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَجَرَةِ التَّقْوٰی وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

(۳) نمازِ جنابِ سیّدہ فاطمۂ زہرا علیہا السلام اللہ

روایت میں ہے کہ نمازِ جناب سیدہؑ دو رکعت ہے جو حضرت جبرئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے :۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ

پاک ہے وہ ذات جو عزت و بلندی اور شرافت و بزرگی کی حامل ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ

پاک ہے وہ ذات جو صاحب جلال و عظمت و کبریائی ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ

پاک ہے وہ ذات جو صاحب ملک اور سزاوار فخر و قدامت ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ

پاک ہے وہ ذات جو مالکِ بہجت و جمال ہے

سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ

پاک ہے وہ ذات جو صاحبِ نور و وقار ہے

سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی

پاک ہے وہ ذات جو میدان میں چیونٹی کے نشانِ قدم

الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ

کو بھی اور ہوا میں پرندے کی بلند اڑان کو بھی

فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا

دیکھتا ہے - پاک ہے وہ ذات جو ایسی ہے اور اُس کا

لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ

غیر کوئی ایسا نہیں

سیّد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ بروایتِ دیگر مندرجہ بالا
دُعا کے بعد مشہور تسبیحِ جنابِ سیّدہ (۳۳ مرتبہ سُبحان اللہ

۳۳ مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہِ ۔ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکبَرُ پڑھے۔ اس کے بعد سو مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

نمازِ دیگر شیخ و سید علیہما الرحمہ نے صفوان سے روایت کی ہے کہ محمد بن علی حلبی بدرذِ جمعہ صادقِ آلِ محمد علیہم السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور خواہش ظاہر کی کہ اُسے عملی تعلیم دی جائے جو آج کے روز بہترین عمل ہو۔ معصومؑ نے ارشاد فرمایا کہ نہ تو جناب سیدہؑ سے بڑھ کر رسولِ خداؐ کے نزدیک کوئی بزرگ ترہستی تھی اور نہ کوئی چیز اُس سے افضل تھی جو رسولؐ خدا نے جناب سیدہ کو تعلیم فرمائی۔ اور وہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ والعٰدیات۔ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ اِذا زلزلت اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد پچاس مرتبہ سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے۔ اس نماز کو دو دو رکعت کر کے تشہد و سلام پڑھ کر ختم کرے۔

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِیْ
خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَكِ وَكُنْتِ لِمَا امْتَحَنَكِ
بِهٖ صَابِرَةً وَّ نَحْنُ لَكِ اَوْلِیَآءُ مُّصَدِّقُوْنَ
وَ لِكُلِّ مَآ اَتٰی بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ وَ اَتٰی بِهٖ وَصِیُّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ
مُسْلِمُوْنَ وَ نَحْنُ نَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنَّ
مُصَدِّقِیْنَ لَهُمْ اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِیْقِنَا
بِالدَّرَجَةِ الْعَالِیَةِ لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ
طَهُرْنَا بِوِلَایَتِهِمْ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ ٥

(۴) نماز حضرت امام حسن علیہ السلام

یہ نماز چہار رکعت ہے جو نمازِ امیر المومنین علیہ السلام کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ بروزِ جمعہ پڑھنا بہتر ہے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ

بارِ الٰہا! میں تیرے جود و کرم کے ساتھ تیرا تقرب چاہتا ہوں اور

وَکَرَمِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ

تیرے عبدِ خاص و رسول محمد مصطفٰےؐ کے توسط اور تیرے

عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ

مقرب فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کے توسل سے تیرے

بِمَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَآئِکَ

تقرب کا خواستگار ہوں کہ تو اپنے عبدِ خاص و رسول

وَرَسُولِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

محمد مصطفےٰ اور اس کی اہلبیت پر رحمت نازل فرما

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور میری لغزشوں کو معاف فرما اور میری خطاؤں

وَّاَنْ تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ

کی پردہ پوشی کر اور انہیں میرے لئے درگزر

ذُنُوبِيْ وَتَغْفِرَ هَالِيْ وَتَقْضِيَ لِيْ

فرما اور میری حاجات کو برلا اور مجھے ان کوتاہیوں

حَوَائِجِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ بِقَبِيْحٍ كَانَ

کی وجہ سے جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں، مجھے معذب نہ کر

مِنِّيْ فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ يَسَعُنِيْ

بے شک تیرا عفو وکرم اور جود وعطا میرے شامل حال ہے۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یقیناً تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

زیارت حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ
الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا صِفْوَۃَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا بَیَانَ حُکْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نَاصِرَ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا السَّیِّدُ
الزَّکِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْبَرُّ الْوَفِیُّ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ اَیُّهَا الْقَائِمُ الْاَمِیْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِیْلِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا
الْهَادِیُ الْمَهْدِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الطَّاهِرُ
الزَّکِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا التَّقِیُّ النَّقِیُّ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْحَقُّ الْحَقِیْقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ الشَّهِیْدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا مُحَمَّدِ
الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَّرَحْمَۃُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

ازمفاتیح الجنان

(۵) نمازِ حضرت امام حسین علیہ السّلام

یہ نماز چہار رکعت ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد پچاس مرتبہ اور سورۂ توحید پچاس مرتبہ۔ رکوع میں سورہ حمد و توحید ہر ایک دس مرتبہ اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دونوں سورتیں ہر ایک دس مرتبہ سجدۂ اولیٰ میں، دونوں سجدوں کے درمیان اور سجدۂ ثانی میں ہر ایک سورہ دس دس مرتبہ پڑھے۔ اسی صورت سے باقی تین رکعتیں پڑھے۔ دو دو رکعت کرکے تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاٰدَمَ

بارِ الٰہا! تو نے حضرت آدمؑ و حوّا کی

وَحَوَّآءَ اِذْ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ

دُعا کو اُس وقت قبول فرمایا جبکہ ان دونوں نے کہا پروردگار

اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

بے شک ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت

الْخَاسِرِیْنَ وَنَادَاكَ نُوْحٌ فَاسْتَجَبْتَ

نہ کرے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم یقیناً خسارہ میں رہیں گے اور

لَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

جب حضرت نوح نے تجھے پکارا پس تو نے اُن کی دُعا کو منظور

الْعَظِیْمِ وَاَطْفَاْتَ نَارَ نَمْرُوْدَ عَنْ

فرمایا اور اُنہیں اور اُن کے اہل و عیال کو بڑی تکلیف سے نجات دی

خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ فَجَعَلْتَهَا بَرْدًا وَّ

اور تو نے اپنے خاص دوست حضرت ابراہیمؑ کے لئے نارِ نمرود کو

سَلَامًا وَاَنْتَ الَّذِیْ اِسْتَجَبْتَ لِاَیُّوْبَ

بُجھا دیا جسے تُو نے سلامتی کے ساتھ ٹھنڈا کر دیا۔ خداوندا تو نے ہی

اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ

حضرت ایوبؑ کی دعا کو اس وقت مستجاب کیا جبکہ انہوں نے اپنے پروردگار،

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَكَشَفْتَ مَا

کو آواز دی کہ مجھے میری مصیبت نے ستا رکھا ہے اور تو سب رحم

بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ

کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پس تو نے اُن کی وہ تکلیف

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى

رفع کر دی اور اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور

لِأُولِي الْأَلْبَابِ وَأَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ

اس غرض سے کہ صاحبانِ عقل و فہم کے لئے ایک

لِذِي النُّوْنِ حِيْنَ نَادَاكَ فِي الظُّلُمَاتِ

یادگار رہے لڑکے بالے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کئے۔ پروردگارا

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

تو نے ہی حضرت ذوالنّون مصری (یونسؑ) کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا

مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَ

جبکہ انہوں نے گھُپ اندھیرے میں تجھے پکارا تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر

أَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِمُوْسٰى وَهَارُوْنَ

عیب سے پاک ہے میں بے شک قصور وار رہا۔ پس تو نے ان کو رنج و غم سے نجات دی

دَعْوَتَهُمَا حِيْنَ قُلْتَ قَدْ اُجِيْبَتْ

بارِ الٰہا تُو نے ہی جناب موسیٰ و ہارون کی دعاؤں کو

دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ

قبول فرمایا اُس وقت تو نے کہا کہ بے شک ان

وَقَوْمَهٗ وَغَفَرْتَ لِدَاوُدَ ذَنْبَهٗ وَ

دونوں کی التجاؤں کو قبول کر لیا گیا پس انہیں

تُبْتَ عَلَيْهِ رَحْمَةً مِّنْكَ وَذِكْرٰى

استقامت حاصل ہو گئی۔ تو نے فرعون اور اس کی قوم کو

وَفَدَيْتَ اِسْمٰعِيْلَ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ

دریائے نیل میں غرق کر دیا اور تو نے ہی حضرت داؤدؑ کے ترک اولیٰ

بَعْدَ مَا اَسْلَمَ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ

کو معاف کر دیا اور اپنی طرف سے ان کے لئے رحمت و

فَنَادَيْتَهٗ بِالْفَرَجِ وَالرَّوْحِ وَاَنْتَ

تذکرہ قرار دیا اور بعد اس کے کہ جناب ابراہیمؑ نے تیرے حکم

الَّذِيْ نَادَاكَ زَكَرِيَّا نِدَآءً خَفِيًّا

کو تسلیم کیا اور اپنے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا تو نے

فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ

جناب اسمٰعیلؑ کا فدیہ ذبح عظیم قرار دیا ۔ پس تو نے اپنے

وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ لَمْ اَکُنْ

کشائش اور راحت بخشی ۔ پروردگار تجھ سے ہی جناب زکریاؑ نے

بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَّ قُلْتَ یَدْعُوْنَنَا

پکے چکے اس طرح مناجات کی پالنے والے بے شک میری

رَغَبًا وَّ رَهَبًا وَّ کَانُوْا لَنَا خَاشِعِیْنَ

استخوان کمزور ہو چکی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ

وَاَنْتَ الَّذِی اسْتَجَبْتَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

سے سفید ہو گیا ہے اور اے پالنے والے میں تیرے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لِیَزِیْدَهُمْ مِّنْ

حضور میں دعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا ہوں اور

فَضْلِكَ فَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْوَنِ الدَّاعِیْنَ

تو نے کہا ہے کہ وہ از روئے رغبت و خوف ہمیں پکارا کرتے

لَكَ وَالرَّاغِبِیْنَ اِلَیْكَ وَاسْتَجِبْ لِیْ

تھے اور وہ ہماری بارگاہ میں گڑگڑایا کرتے تھے ۔

كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ

بارِ الٰہا تُو نے ہی اُن لوگوں کی دُعاؤں کو قبول فرمایا جو صاحبانِ

فَطَهِّرْنِي بِتَطْهِيْرِكَ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِي

ایمان اور نیک عمل بجا لاتے ہیں تاکہ تیرے فضل و کرم سے ان کے

وَدُعَائِي بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّطَيِّبْ

مرتبے زیادہ ہوں۔ پس مجھے اُن لوگوں میں قرار دینا جو

بَقِيَّةَ حَيٰوتِي وَطَيِّبْ وَفَاتِي وَاخْلُفْنِي

تجھے پکارنے اور تیری طرف رغبت کرنے میں سست ہیں میری دُعا کو

فِيْمَنْ اَخْلُفُ وَاحْفَظْنِي يَا رَبِّ

اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اُن کی دعا کو اُن کے اُس حق

بِدُعَائِي وَاجْعَلْ ذُرِّيَّتِي ذُرِّيَّةً

کے ذریعے جو تجھ پر ہے قبول کیا۔ پس مجھے اپنی تطہیر کے ساتھ پاک

طَيِّبَةً تَحُوْطُهَا بِحِيَاطَتِكَ بِكُلِّ مَا

کردے اور میری نماز اور دُعا کو حُسنِ قبولیت کا درجہ عطا فرما اور میری باقی زندگی کو

حُطْتَ بِهٖ ذُرِّيَّةَ اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ

پاکیزہ کردے اور میری وفات پاکیزگی کے ساتھ ہو اور میرے پسماندگان کی نگہبانی فرما

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ور اے پالنے والے میری دُعا کے ذریعہ میری حفاظت فرما اور میری ذریت کو

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبٌ وَّلِكُلِّ

ایسی طیبہ ذریت قرار دے جن پر تو وہ رحمت و تفضل فرمائے جو تو اپنے اولیا اور

دَاعٍ مِّنْ خَلْقِكَ مُجِيْبٌ وَّمِنْ كُلِّ

اطاعت گزار بندوں کی ذریت پر کرتا ہے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے

سَائِلٍ قَرِيْبٌ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

زیادہ رحم کرنے والے۔ اے وہ جو ہر چیز پر نگران ہے اور اپنے بندوں

اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

میں سے ہر پکارنے والے کی دُعا کو قبول کرتا ہے۔ اے وہ جو ہر سائل کے

الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ

قریب ہے۔ میں تجھ سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہمیشہ زندہ و قائم

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّبِكُلِّ اسْمٍ رَّفَعْتَ

یگانہ اور بے نیاز ہے۔ نہ تو کسی کا بیٹا اور نہ تیرا کوئی بیٹا ہے اور تیرا

بِهٖ سَمَآئَكَ وَفَرَشْتَ بِهٖ اَرْضَكَ

کوئی نظیر دکھتا نہیں۔ تیرے ہر اُس نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے

وَاَرْسَيْتَ بِهِ الْجِبَالَ وَاَجْرَيْتَ بِهِ

باعث تو نے آسمان کو بلند کیا۔ زمین کو فرش بنایا، پہاڑوں کو اپنی جگہ

الْمَاءَ وَسَخَّرْتَ بِهِ السَّحَابَ وَالشَّمْسَ

پر قائم کیا۔ پانی کو جاری کیا۔ بادلوں اور سورج، چاند

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

ستاروں اور شب و روز کو مسخر کیا اور تمام

وَخَلَقْتَ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا اَسْئَلُكَ

مخلوق کو پیدا کیا میں تجھ سے تیری با عظمت

بِعَظَمَةِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ

ذات کے ذریعہ سوال کرتا ہوں کہ تو نے جس کی

اَشْرَقْتَ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

وجہ سے آسمانوں اور زمین کو روشن کیا۔ پس

فَاَضَاءَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَالْاَرْضُ

تاریکیاں کافور ہوگئیں اور زمین منور ہوگئی

اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما

وَكَفَيْتَنِيْ اَمْرَ مَعَاشِيْ وَمَعَادِيْ

اور میرے معاش و معاد سے متعلق امور میں میری کفایت

وَاَصْلَحْتَ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَمْ تَكِلْنِيْ

فرمائی اور میرے لئے سب حالتوں میں اصلاح فرمائی اور تو نے ایک لمحہ

اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلَحْتَ

کے لئے بھی میرے نفس کو میرے اوپر نہیں چھوڑا تو نے میرے امر

اَمْرِيْ وَاَمْرَ عِيَالِيْ وَكَفَيْتَنِيْ هَمَّهُمْ

اور میرے اہل و عیال کے امر کی اصلاح فرمائی اور ان کے غم و ہم میں میری

وَاَغْنَيْتَنِيْ وَاِيَّاهُمْ مِنْ كَنْزِكَ

مدد فرمائی اور مجھے اور اُن کو اپنے خزانوں اور وسعت

وَخَزَآئِنِكَ وَسَعَةِ فَضْلِكَ الَّذِيْ

فضل سے غنی کیا جو کبھی ختم ہونے والے

لَا يَنْفَدُ اَبَدًا ۢ وَّاَثْبَتَّ فِيْ قَلْبِيْ

نہیں میرے قلب میں حکمت کے

يَنَابِيْعَ الْحِكْمَةِ الَّتِيْ تَنْفَعُنِيْ

چشموں کو جاری فرما جن کے ذریعے تیرے

بِهَا مَنِ ارْتَضَيْتَ مِنْ عِبَادِكَ

برگزیدہ بندے مجھے نفع پہنچائیں اور مجھے

وَاجْعَلْ لِي مِنَ الْمُتَّقِينَ فِي آخِرِ

آخر زمانہ میں متقی لوگوں میں سے امام

الزَّمَانِ اِمَامًا كَمَا جَعَلْتَ اِبْرَاهِيمَ

قرار دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ

الْخَلِيلَ اِمَامًا فَاِنَّ بِتَوْفِيقِكَ يَفُوزُ

کو امام قرار دیا تھا۔ یقیناً تیری توفیق سے کامیابی حاصل کرنے

الْفَائِزُونَ وَيَتُوبُ التَّائِبُونَ وَ

والے فائز المرام ہوتے ہیں۔ توبہ کرنے والے توبہ کرتے ہیں۔ عبادت

يَعْبُدُكَ الْعَابِدُونَ وَبِتَسْدِيدِكَ

کرنے والے تیری عبادت کرتے ہیں اور تیری اصلاح و

يُصْلِحُ الصَّالِحُونَ الْمُحْسِنُونَ

درستی سے صالح، احسان کرنے والے

الْمُخْبِتُونَ الْعَابِدُونَ لَكَ الْخَائِفُونَ

منکسر المزاج اور عبادت گزار بندے اصلاح یافتہ ہوتے رہیں۔

مِنْكَ وَبِاِرْشَادِكَ نَجَا النَّاجُوْنَ مِنْ

تیرے قہر و غضب سے خائف رہتے ہیں اور تیرے

نَارِكَ وَاَشْفَقَ مِنْهَا الْمُشْفِقُوْنَ

رشد و ہدایت سے طالبانِ نجات جہنم سے رہائی

مِنْ خَلْقِكَ وَبِخِذْلَانِكَ خَسِرَ

حاصل کرتے ہیں اور تیرے بندوں میں سے ڈرنے والے

الْمُبْطِلُوْنَ وَهَلَكَ الظَّالِمُوْنَ وَ

جہنم کی آگ سے ڈرتے ہیں اور تجھ سے

غَفَلَ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ

محرومی کے سبب ناکارہ لوگ خسارہ اٹھاتے ہیں

تَقْوٰيهَا فَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَاَنْتَ خَيْرُ

ظالم لوگ ہلاک ہوتے ہیں اور غافل لوگ بے خبر رہتے

مَنْ زَكّٰهَا اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَهَا هُدَاهَا

ہیں ۔ بارِ الٰہا میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما۔ پس تو ہی ولی مطلق

وَاَلْهِمْهَا تَقْوٰهَا وَبَشِّرْهَا بِرَحْمَتِكَ

ہے اور اُن سے بہتر ہے جو اپنے نفس کو پاک کرتے ہیں۔ خداوندا میرے نفس کی

حِيْنَ تَتَقَوّٰيهَا وَنَزِّلْهَا مِنَ الْجِنَانِ

رہبری فرما اور اپنی رحمت سے اسے نیکیاں اور بشارتیں الہام کر جبکہ تو اسے تقویت

عُلْيَاهَا وَطَيِّبْ وَفَاتَهَا وَمَحْيَاهَا وَ

کلشے اور اُسے جنت میں بلند درجہ رحمت فرما اور اُس کی وفات وحیات کو پاکیزہ بنا

اَكْرِمْ مُنْقَلَبَهَا وَمَثْوٰيهَا وَمُسْتَقَرَّهَا

اور اس کے لوٹنے کی جگہ اور جائے قرار اور ملجا و ماویٰ کو مکرم بنا۔

وَمَاْوٰهَا فَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ۝

پس تو ہی ولی اور مولا ہے ۝

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

جَدِّكَ وَاَبِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ وَاَخِيْكَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِيْكَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ

لَقَدْ اَصْبَحَ كِتَابُ اللّٰهِ فِيْكَ مَهْجُوْراً وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْكَ مَوْتُوْراً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَائِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَمَعَادِنِ حِكْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَآءِ نَبِيِّ اللّٰهِ وَ ذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

(۶) نماز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے [جیسا کہ سابق ذکر کیا جا چکا ہے۔]

ہر رکعت میں سورۂ حمد یک مرتبہ اور سورۂ توحید سو مرتبہ پڑھے۔ بعد فراغتِ نماز یہ دُعا پڑھے :-

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ

اے خوبیوں کو ظاہر کرنے والے اور بُرائیوں کو چھپانے والے

يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ

اے بڑے بڑے گناہوں پر مواخذہ نہ کرنے والے اور اے بندوں کا

السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ

پردہ نہ فاش کرنے والے۔ اے سب سے زیادہ عفو کرنے والے

يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

اے گناہوں سے بہترین طریق میں درگزر کرنے والے،

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوىٰ يَا

اے وسیع پیمانہ پر مغفرت کرنے والے، اے دست رحمت کشادہ کرنے والے،

مُنْتَهىٰ

كُلِّ شَكْوىٰ يَا كَرِيْمًا

اے بھیدوں کے جاننے والے اے ہر شکایت کی انتہا۔ اے کرم نوازی سے خطا معاف

يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ

اے سب سے بڑی امیدگاہ اور اے نعمتوں کی ابتدا کرنے والے قبل کرنے والے۔

قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا

اس کے کہ کوئی اس کا مستحق ہو۔ اے ہمارے پروردگار، اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْئَلُكَ

اے ہمارے آقا و مولا! اے ہماری رغبت کی انتہا۔ بارالہا تجھ سے

اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ۵

سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما۔

زیارت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّاجِدِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ الْحَسَرَاتِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الثَّفِنَاتِ ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَبَرَاتِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَسِیْرَ الْکُرُبَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَآ اٰدَمَ اٰلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
بْنَ خَامِسِ اَھْلِ الْکِسَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَابْنَ سَیِّدِ الشُّھَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَاعِمَادَ الْاَتْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔

(۷) نمازِ حضرت امام محمّد باقر علیہ السّلام

یہ نماز دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک
مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ پڑھے۔ نماز ختم کرنے کے بعد
یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَاحَلِیْمُ ذُوْ اَنَاۃٍ

بارالہٰا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے حلیم و بردباری والے اے مہلت

غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِيْ

دینے والے، اے بخشنے والے، اے محبت دینے والے اے میرے گناہوں سے

وَمَا عِنْدِيْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَ

حسن و عمدگی سے درگزر فرما اور اپنے عطا و بخشش سے

اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَطَائِكَ مَا يَسَعُنِيْ

بہرہ اندوز فرما جو مجھے گھیر لے اور مجھے اپنے عطایا میں ایسے

وَتُلْهِمَنِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِي الْعَمَلَ

عمل کی تعلیم فرما جو تیری اور تیرے رسول کی اطاعت کے عین مطابق

فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ

ہو۔ اور مجھے اپنے تفضل کے بموجب عفو فرما خداوندا مجھے

وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ

وہ عطا فرما جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ

بِهٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ مَآ اَنْتَ

سلوک نہ کر جس کا کہ میں مستحق ہوں

أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّمَا

بس یقیناً میں تیرا ہوں اور میں نے تیری طرف

أَنَا بِكَ وَلَمْ أُصِبْ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا مِنْكَ

کے سوا ہرگز کسی سے کوئی چیز نہیں پائی۔ اے

يَا أَبْصَرَ الْأَبْصَرِيْنَ وَيَا أَسْمَعَ

سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے۔ اے سب سننے

السَّامِعِيْنَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

والوں سے زیادہ سننے والے، اے سب حاکموں کے حاکم

وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ

اے سب پناہ دینے والوں کی جائے پناہ۔ اے مضطر

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ صَلِّ عَلٰى

لوگوں کی دعا قبول کرنے والے محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

محمدؐ پر درود بھیج

زیارت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْھُدٰی
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَائِدَ اَھْلِ التَّقْوٰی
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ
اَللّٰھُمَّ کَمَا جَعَلْتَہٗ عَلَمًا لِّعِبَادِکَ
وَمَنَارًا لِّبِلَادِکَ وَمُسْتَوْدَعًا لِّعِلْمِکَ
وَمُتَرْجِمًا لِّوَحْیِکَ فَصَلِّ عَلَیْہِ
اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ
ذُرِّیَّۃِ اَنْبِیَائِکَ وَاَصْفِیَائِکَ
وَرُسُلِکَ وَاُمَنَائِکَ یَا رَبَّ
الْعَالَمِیْنَ۔

(۸) نمازِ حضرت امام جعفرِ صادق علیہ السلام

یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد یک مرتبہ کے بعد آیۂ مجیدہ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ سو مرتبہ پڑھے اور رکوع و سجود تشہد و سلام پڑھ کے نماز ختم کرے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے :-

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَّا جَابِرَ كُلِّ

اے ہر مصنوع کے بنانے والے۔ اے ہر شکستہ شے کو جوڑنے

كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاءٍ وَّيَا شَاهِدَ

والے، اے ہر جگہ و ہر آن موجود رہنے والے اے

كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا

ہر سرگوشی کے گواہ۔ اے ہر خفیہ چیز کے جاننے والے اے

شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ وَّغَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ

وہ حاضر جو غائب نہیں۔ اے وہ غالب جو مغلوب نہیں

وَيَا قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا مُوْنِسَ كُلِّ

اے وہ قریب جو بعید نہیں - اے ہر تنہا کے مونس - اے

وَحِيْدٍ وَّيَا حَيُّ مُحْيِي الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ

زندہ - اے مُردوں کو زندہ کرنے والے اور زندوں کو موت

الْاَحْيَآءِ يَا قَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

دینے والے - اے ہر نفس پر قائم جو کچھ کہ اس نے کیا - اے

كَسَبَتْ وَّيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ لَآ اِلٰهَ

زندہ اس وقت جب کوئی زندہ نہ تھا اور نہ ہوگا - تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

معبود نہیں - محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت بھیج ؛

زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْوَرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَہُ الْمُبِیْنُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الصَّادِقُ جَعْفَرُ

ابْنُ مُحَمَّدٍ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِیَ

اِلَی اللّٰہِ بِالْحَقِّ اَللّٰھُمَّ کَمَا جَعَلْتَہٗ

مَعْدِنَ کَلَامِکَ وَوَحْیِکَ وَخَازِنَ

عِلْمِکَ وَلِسَانَ تَوْحِیْدِکَ وَوَلِیَّ

اَمْرِکَ وَمُسْتَحْفَظَ دِیْنِکَ وَصَلِّ

عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ

مِّنْ اَصْفِیَآئِکَ وَحُجَجِکَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(۹) نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

یہ دو رکعتی نماز ہے ہر رکعت میں سورہ الحمد یک مرتبہ

کے بعد سورۂ توحید بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت
نماز یہ دُعا پڑھے :-

اِلٰهِيْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ

بار الٰہا! تیرے خوف سے آوازیں پست اور تیرے بارہ میں عقلیں گم ہوگئیں اور تیرے رُعب سے

الْاَحْلَامُ فِيْكَ وَوَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْكَ وَهَرَبَ

ہر شے خوف زدہ ہوگئی اور ہر شے تیری طرف راجع ہے اور تیری طرف اشیا کی

كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ وَضَاقَتِ الْاَشْيَاءُ دُوْنَكَ وَ

رسائی نہیں اور تیرے نور سے ہر شے مملو ہے

مَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ نُوْرُكَ فَاَنْتَ الرَّفِيْعُ فِيْ

پس تو اپنے جلال میں بلند مرتبہ اور اپنے جمال میں

جَلَالِكَ وَاَنْتَ الْبَهِيُّ فِيْ جَمَالِكَ وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ

روشن اور اپنی قدرت میں صاحب عظمت ہے

فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا يَؤُوْدُكَ شَيْءٌ

اور تو وہ ذات ہے جس سے کسی شے کو تکلیف نہیں پہنچتی اے میرے نعمت

يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِيْ يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِيْ وَيَا

نعمت نازل کرنے والے! اے میرے کرب و بے چینی کو دور کرنے والے اے

قَاضِیَ حَاجَتِیْ اَعْطِنِیْ مَسْئَلَتِیْ بِلَا

میری حاجت کو بر لانے والے میرے سوال کو پورا کر۔ تیرے سوا

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ

کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ پر ایمان لایا تیرے لئے تیرے دین میں مخلص

دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

ہوں اور میں بقدر استطاعت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَاَسْتَغْفِرُكَ

اور تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور ان گناہوں سے استغفار

مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا مَنْ

کرتا ہوں جن کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے

هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَّفِیْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَّفِیْ

وہ ذات جو اپنی بلندی میں قریب اور اپنی قربت میں بلند ہے

اِشْرَاقِهٖ مُنِیْرٌ وَّفِیْ سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ

اور جو اپنی نورانیت میں درخشاں اور جس کی سلطنت مضبوط ہے۔۔۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت کاملہ نازل فرما ؛

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَانِهٖ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِّاَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ

(۱۰) نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ نماز چھ رکعت ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی

جاتی ہے۔ ہر ایک رکعت میں سورہ حمد یک مرتبہ کے بعد سورۂ دھر دس مرتبہ پڑھے۔ نماز ختم کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:-

يَا صَاحِبِىْ فِىْ شِدَّتِىْ وَيَا وَلِىِّ فِىْ

اے میری مصیبت میں میرے ساتھی۔ اے میرے ولی

نِعْمَتِىْ وَيَآ اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

نعمت اے میرے معبود اے جناب ابراہیم و

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ يَارَبَّ

اسماعیل و اسحاق و یعقوب علیہم السلام کے خدا۔

كٓهٰيٰعٓصٓ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ

اے کھٰیٰعص و یٰسین اور حکمت والے قرآن کے مالک

اَسْئَلُكَ يَآ اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَيَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اُن سب سے بہتر جن سے

خَيْرَ مَنْ دُعِىَ وَيَآ اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى

سوال کیا جاتا ہے اور اے اُن سب سے اچھے

وَيَا خَيْرَ مُرْتَجًى أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ

جن کو بُلایا جاتا ہے۔ اور اے دُنیا کے دینے والوں سے سب سے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

زیادہ سخی اے بہترین امیدگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ محمد وآلِ محمد پر رحمت کاملہ نازل فرما

زیارت حضرت امام علی رضا علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ
وَالْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ
الشُّمُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ
النُّفُوْسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ
بِاَرْضِ طُوْسٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ
الشِّيْعَةِ وَالزُّوَّارِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیِّ اَبْنَ مُوْسَی الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

(۱۱) نمازِ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

یہ دو رکعتی نماز ہے۔ ہر ایک رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ کے بعد سورہ توحید ستّر مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ

بار الٰہا! فانی رُوحوں اور بوسیدہ جسموں کے مالک میں تجھ سے

الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ

رُوحوں کے بدنوں میں دوبارہ حلول کرنے اور بدنوں کے اپنی رگوں

الرَّاجِعَةِ اِلٰی اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ

سے پیوستہ ہونے اور تیرے کلمات کے اُن کے مابین نافذ

الأَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَ

ہونے اور اُن کے حق کو اخذ کرنے کے ذریعہ جب کہ مخلوق

بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَ

تیرے سامنے تیرے فیصلے کی منتظر ہو۔ تیری رحمت کی

أَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ

امیدوار اور تیرے عذاب و عقاب سے خائف ہو۔ سوال

يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ

کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر اپنی رحمت

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ

کاملہ نازل فرما اور میری آنکھوں میں

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ

نور اور میرے قلب میں

النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْيَقِينَ فِي

یقین قرار دے اور مجھے توفیق عطا فرما کہ

قَلْبِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

دن رات تیرا ذکر میری زبان پر

عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلاً صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ

اور میرا عمل صالح ہو۔

زیارت حضرت محمد تقی علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی آبَائِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَبْنَائِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَوْلِیَائِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِی اللّٰہِ وَصَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِهٖ حَتّٰی اَتٰكَ الْیَقِیْنُ اَتَیْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِكَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ۝

۱۲
نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد و سورۂ یٰسین ہر ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد و سورۂ رحمٰن ہر ایک مرتبہ پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

يَا بَارُّ يَا وَصُولُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ

اے نیک۔ اے فیاض۔ اے ہر غائب کے لئے شاہد

وَيَا قَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا غَالِبُ

اے وہ قریب جو بعید نہیں ہے۔ اے وہ غالب جو مغلوب

غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَيَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ

نہیں ہے۔ اے وہ ذات جس کی کیفیت کو سوائے اس کے

هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ قُدْرَتَهٗ

کوئی نہیں جانتا۔ اے وہ ذات جس کی قدرت کی انتہا نہیں

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے اس اسم کا واسطہ دے کر

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ

جو سربستہ خزانہ میں رکھا ہوا۔ حسب منشا پوشیدہ

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ

اور جو ظاہر و مطہر و مقدس و نور و مکمل ہے اور

التَّامِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْعَظِيْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ

جو زندہ، قائم و برقرار، عظمت والا، آسمانوں اور زمینوں

وَنُوْرِ الْاَرَضِيْنَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کو نور دینے والا، ظاہر و پوشیدہ باتوں کا جاننے والا

الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى

اور صاحب کبریائی و بزرگی و عظمت ہے سوال کرتا ہوں۔

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

کہ محمد و آل محمد پر درود بھیج

زیارت حضرت امام علی نقی علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیَاۗءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْاَتْقِیَاۗءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَی الْخَلَاۗئِقِ
اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلَفَ اَئِمَّةَ
الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ
یَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا النَّقِیُّ الْهَادِیْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(۱۳) نماز حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے پہلی رکعت میں
سورۂ حمد کے بعد سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ پندرہ مرتبہ اور

دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے اسی طرح باقی دو رکعتیں بجا لائے۔ بعد فراغتِ نماز یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ

بارِ الٰہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ تو ہی سزاوارِ حمد ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَدِيْٓءُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہر شئے سے قبل تیری ابتدا ہے

وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور تو ہمیشہ سے زندہ و قائم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود

الَّذِيْ لَا يُذِلُّكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ كُلَّ

نہیں۔ تجھے کوئی شے پست نہیں کرسکتی اور ہر روز تیری

يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ

نئی شان ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ خالق ہے۔

مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى الْعَالِمُ بِكُلِّ

جو سب کو دیکھتا ہے لیکن تجھے کوئی نہیں دیکھتا۔ تو بغیر پڑھے

شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ اَسْئَلُكَ بِاٰلَآئِكَ

پڑھائے ہر چیز کا عالم ہے۔ میں تجھ سے تیری بخششوں اور نعمتوں

وَنِعْمَآئِكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ

کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں بیشک تو پروردگار خدائے واحد

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بیحد مہربان اور رحم کرنیوالا

وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یقیناً تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

نہیں۔ تو یکتا دیگانہ، اکیلا اور بے نیاز ہے۔ نہ تو کسی کا

الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ

بیٹا اور نہ کوئی تیرا بیٹا ہے اور تیرا کوئی

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ

نظیر و ہمتا نہیں۔ بار الٰہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْقَآئِمُ

سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی لطیف و خبیر اور ہر شخص کے اعمال پر

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الرَّقِيْبُ

جو اس کے لئے قائم و نگران و محافظ ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

الْحَفِيظُ وَأَسْئَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ

بیشک تو ہر شے سے قبل اور ہر شے سے آخر اور
اور

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

ہر شے کی باطن ہے تو ہی نفع و
نقصان

وَّالْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ اَلضَّارُّ النَّافِعُ

دینے والا اور صاحب علم و

الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ وَأَسْئَلُكَ بِأَنَّكَ اَنْتَ

حکمت ہے - میں تجھ سے سوال کرتا ہوں - یقیناً تیرے سوا

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

کوئی معبود نہیں - تو ہمیشہ سے زندہ و قائم - مردوں کو

الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

مبعوث کرنے والا اور وارث و والی اور احسان و بخشش کرنیوالا

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ

ہے زمین و آسمان کا خالق اور صاحب جلال و اکرام

وَالْاِكْرَامِ وَذُوالطَّوْلِ وَذُوالْعِزَّةِ

ہے - اور بخشش و عزت و سلطنت والا ہے

وَذُوالسُّلْطَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَحَطْتَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور تو نے علم

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ

تو ہر شئے پر محیط اور ہر شئے کا تو نے احصار کر رکھا

عَدَدًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما۔

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيَّ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الصَّادِقُ الْوَفِيُّ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اَمْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَابْنَ حُجَجِ اللّٰهِ عَلٰى بَرِيَّتِهٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِیَائِکَ وَحُجَجِکَ وَاَوْلِیَائِکَ وَذُرِّیَّۃِ رُسُلِکَ وَاَنْبِیَائِکَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(۱۴) نمازِ حضرت امام صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ

یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد تلاوت کرتے وقت جب آیہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے۔ اُس کی ننانویں مرتبہ تکرار کرے اور آخری یعنی سوویں مرتبہ سورہ کو تمام کرے۔ اس کے بعد سورہ توحید یکمرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت بھی اسی ترکیب سے بجالائے۔ نماز ختم کرنے کے بعد یہ دُعا حضورِ قلب اور خلوصِ دل سے پڑھے۔ انشاء اللہ جملہ اُمورِ عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ نماز عجیب وغریب اسرار کی حامل ہے۔ بہتر ہے کہ شب جمعہ آخرِ شب یہ نماز پڑھی جائے۔ ورنہ ہرایک شب بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ الْبَلَاۗءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۗءُ

بار الہا! بلائیں بڑھ گئیں خفیہ باتیں ظاہر ہو گئیں

وَانْکَشَفَ الْغِطَاۗءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ

پردہ کھل گیا اور زمین باوجود آسمان کی

بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاۗءُ وَاِلَیْکَ یَارَبِّ

وسعت کے تنگ ہو گئی - اور اے پالنے والے تجھ سے ہی

الْمُشْتَکیٰ وَعَلَیْکَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّۃِ

(اپنی تکلیف کی) شکایت کرتا ہوں اور تجھ پر ہی تنگی و فراخی

وَالرَّخَاۗءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

میں آس لگائے ہوئے ہوں - خداوندا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت

اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِھِمْ

کاملہ نازل فرما جن کی اطاعت کا حکم تو نے ہمیں دیا اور ان کی

وَعَجِّلِ اللّٰھُمَّ فَرَجَھُمْ بِقَاۗئِمِھِمْ

کشائش میں ان کے قائم (آلِ محمدؐ) کے ذریعہ تعجیل فرما اور ان کی

وَاَظْھِرْ اِعْزَازَہٗ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ

منزلت کو ظاہر فرما - اے محمدؐ مصطفےٰ ' اے علی مرتضیٰؑ ' اے علی مرتضیٰؑ

يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا

اے محمدؐ مصطفیٰ میری کفایت فرمایئے یقیناً

كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

آپ دونوں میرے لئے کافی ہیں۔

يَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ

میری نصرت فرمایئے۔ بے شک آپ دونوں میرے

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

ناصر و مددگار ہیں۔ میری حفاظت فرمایئے

اِحْفَظَانِيْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَايَ يَا

حقیقتاً آپ دونوں میرے حافظ ہیں۔ اے

مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ

میرے مولا، اے شہنشاہِ زمانہ۔ اے میرے آقا

يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ

اے اِس زمانہ کے امام۔ اے میرے سیّد و سردار۔

يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ

اے صاحب العصر اے فریاد رس میری فریاد کو

اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ

پہنچیے میری امداد کیجیے - اور مجھے

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ ۝

امان مرحمت فرمائیے ؎

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا وَبَرِّھَا وَبَحْرِھَا وَسَھْلِھَا وَجَبَلِھَا وَحَیِّھِمْ وَمَیِّتِھِمْ

وَعَنْ وَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ

الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰہِ

وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَمُنْتَھٰی رِضَاہُ وَعَدَدَ مَآ

حَصَاہُ کِتَابُہٗ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ

لَہٗ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ یَوْمٍ عَھْدًا وَّعَقْدًا

وَّبَیْعَةً لَّہٗ فِیْ رَقَبَتِیْ اَللّٰھُمَّ کَمَا شَرَّفْتَنِیْ

بِھٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَةِ

وَخَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ

وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ ؀

باب سوم

دیگر سُنّتی نمازیں

(۱) نماز حضرت جعفر طیّار علیہ السّلام

یہ نماز اکسیرِ اعظم اور کبریت احمر کا حکم رکھتی ہے۔ اور کثیر و معتبر روایات سے اِس کی بیحد فضیلت و عظمت بیان ہوئی ہے۔ آئمہ معصومین علیہم السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص اِس نماز کو بجا لائے۔ خداوندِ عالم اُس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اس نماز کے بجالانے کا افضل وقت روزِ جمعۃ المبارک ہے۔

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ

اِذَا زُلزِلَتِ اور دُوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ وَالعَادِیَاتِ اور تیسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اِذَا جَآءَ نَصرُ اللّٰہِ ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید ایک دفعہ پڑھے۔ لیکن ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد اور دُوسرا معیّن سُورہ پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ پڑھے۔ پھر یہی تسبیحات دس مرتبہ رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد، دس مرتبہ سجدۂ اولیٰ میں، دس مرتبہ سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد، دس مرتبہ سجدۂ ثانی میں، دس مرتبہ دُوسرے سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد پڑھے۔ اِس طرح ہر رکعت میں اِن تسبیحات کا مجموعہ پچھتّر ہوگا۔

جناب شیخؒ و سیّدؒ نے حضرت مفضّل بن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا کہ میں نے ایک روز حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کو دیکھا کہ حضرتؑ نے نمازِ جعفر ادا فرمائی۔ اپنے دستِ مبارک بلند کیے اور یُوں

لہ صفحہ ۱۲۷ ، ۲ صفحہ ۱۲۹ ، ۳ صفحہ ۱۴۲

کہنا شروع کیا یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس
کے پھر یَا رَبَّاہٗ جس قدر سانس نے اجازت دی
پھر اسی طرح یَا رَبِّ یَا رَبِّ پھر اسی قدر یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ پھر اسی مقدار پر یَا حَیُّ یَا حَیُّ پھر اسی طریقہ
سے یَا رَحِیْمُ پھر اسی روش سے یَا رَحْمٰنُ پھر
اس کے بعد سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہہ کر
آپ نے یہ دُعا پڑھی :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ

بارِ الٰہا میں تیری حمد کے ساتھ بات شروع کرتا ہوں اور تیری تعریف

وَاَنْطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَیْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا

کے ساتھ کلام کرتا ہوں اور تیری تمجید بیان کرتا ہوں حالانکہ تیری مدح کی کوئی غایت

غَایَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِیْ عَلَیْكَ وَمَنْ

نہیں اور میں تیری ثنا کرتا ہوں حالانکہ تیری تعریف اور بزرگی کو کوئی نہیں

یَّبْلُغُ غَایَةَ ثَنَآئِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ

پہنچ سکتا اور تیری بزرگی کی معرفت کی حقیقت تیری مخلوق کو

وَاَنّٰی لِخَلِیْقَتِكَ کُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ

کیوں کر حاصل ہو سکتی ہے۔

وَاَیُّ زَمَنٍ لَّمْ تَکُنْ مَمْدُوْحًا

اور ایسا کونسا زمانہ تھا جس میں تو نے اپنے فضل

بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا

میں ممدوح اور اپنی بزرگی میں قابل تعریف نہ

عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ

تھا - اور اپنے حلم سے گنہگاروں پر مہربانی کرنے والا نہ تھا

سُکَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَکُنْتَ

اگرچہ زمین کے رہنے والوں نے تیری طاعت سے روگردانی کی لیکن تو

عَلَیْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا

ہمیشہ اُن پر فضل وکرم اور بخشش فرماتا رہا

بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِکَرَمِكَ یَا لَآ اِلٰهَ

اے وہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تیری

اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ذات احسان کرنے والی اور صاحب جلال و عظمت ہے

(۲) نماز حضرت سلمان فارسیؓ

یہ نماز تیس رکعت دو دو کرکے ماہِ رجب کے مبارک مہینے میں پڑھی جاتی ہے ۔ پڑھنے کا طریق حسب ذیل ہے :۔
دس رکعت ماہِ رجب کی پہلی تاریخ کو دو دو کرکے پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور سورۂ توحید اور سورۂ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ تین تین مرتبہ پڑھے اور ہر دو رکعت ختم کرنے کے بعد ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرکے کہے :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اُس کا کوئی شریک

لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ

نہیں۔ اس کے ہی لئے سلطنت اور اُس کے لئے ہی حمد ہے ۔ وہ زندہ کرتا

یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ

ہے اور موت دیتا ہے ۔ اور وہ خود زندہ جس کے لئے کبھی فنا نہیں ۔ اُس کے

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

قبضہ میں خیر و خوبی ہے۔ اور ہر شے پر قادر ہے۔ بار الٰہا جو چیز تُو عطا کرے

لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روک لے اُسے

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

کوئی دینے والا نہیں اور تیرے حکم کے خلاف کسی کوشش کرنے والے کو

الْجَدُّ

کوشش نفع نہیں دے سکتی۔ پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر پھیرے

نیمۂ ماہِ رجب یعنی پندرھویں تاریخ کو دس رکعت نماز حسب طریق بالا بجا لائے اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد ہاتھوں کو بجانب آسمان بلند کر کے کہے:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اس کیلئے ہی سلطنت اور اس کے لئے ہی حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

اور وہ خود زندہ ہے جس کے لئے کبھی موت نہیں - اس کے قبضہ میں

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا

خیر و خوبی اور وہ ہر شے پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے وہ ایسا خدا

وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ

ہے جو واحد، اکیلا، یگانہ اور بے نیاز ہے - اس کی نہ تو

یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝

کوئی جورو اور نہ کوئی بیٹا ہے ؁

پھر ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر ملے ؁

ماہِ رجب کی آخری تاریخ کو اس طرح دس رکعت نماز بجا لائے اور ہر دو رکعت کے سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

اس کے لئے ہی سلطنت اور اس کے لئے ہی حمد ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے

وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَهُوَ

اور وہ خود زندہ ہے جس کے لئے کبھی موت نہیں - اس کے قبضۂ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

قدرت میں نیکی اور وہ ہر شے پر قادر ہے خدا کا درود وسلام محمدؐ

وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور اس کی پاکیزہ اولاد پر ہو - صاحب بلند مرتبہ وعظمت خدا کی مدد

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

کے سوا کوئی قوت وطاقت نہیں :

پھر ہاتھوں کو حسب طریق سابق منہ پر ملے اور اپنی حاجت طلب کرے۔ اِس نمازہ پڑھنا بیحد اجروثواب اور فضیلت رکھتا ہے۔ اور فوائدِ کثیرہ پر مشتمل ہے :

(۳) نماز اعرابی

سید بن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ تلعکبری سے نقل کیا ہے کہ اس نے بسند خود زید بن ثابت سے روایت

کی۔ اُس نے کہا کہ صحرا نشینوں میں سے ایک شخص نے
جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمتِ اقدس
میں عرض کی۔ یا مولا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میں
بادیہ نشین ہوں اور مدینہ منورہ سے دُور رہتا ہوں ۔
لہٰذا ہر جمعہ میں نمازِ جمعہ میں شریک نہیں ہو سکتا پس میرے
لئے کوئی ایسا عمل فرما دیجئے کہ جس کو بجالانے سے نمازِ
جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب میں اپنا اہل و
عیال اور قبیلہ کے پاس واپس جاؤں تو اُن کو بھی یہ عمل
بتادوں۔ رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا کہ جب دن چڑھ جائے
تو دو رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کر کہ پہلی رکعت میں سورہ
حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور
دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ اور تشہد و سلام کے بعد سات مرتبہ
آیت الکرسی (ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک) پڑھ۔ پھر آٹھ
رکعت نماز بہ دو سلام ادا کر اور ہر دو رکعت کے بعد
بیٹھ اور تشہد پڑھ اور سلام نہ پھیر اور جب چار رکعت
پوری ہو جائے تو سلام پڑھ اسی طریق پر باقی چار رکعت

نماز بجا لا اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ یک مرتبہ اور سورۂ توحید پچیس مرتبہ پڑھ تشہد و سلام پڑھنے کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھ:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے اے جلال و اکرام کے مالک

یَآ اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ

اے اول و آخر زمانہ کے لوگوں کے معبود، اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ

والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے دنیا و آخرت میں مہربان اور

الْاٰخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھُمَا یَا رَبِّ یَا

ان ہر دو پر بے حد رحم والے اے پالنے والے اے

رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

رب، اے رب، اے رب، اے رب

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَا

اے رب، اے رب، اے اللہ، اے اللہ، اے

اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ

اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاغْفِرْلِیْ۔

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما اور مجھے بخش دے

اس کے بعد طلب حاجت کر اور ستر مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ اور پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم کہہ پس آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے خالقِ کون و مکان کی جس نے مجھے برحق نبی بنا کر بھیجا۔ جو شخص اِس نماز کو بروز جمعہ ادا کرے گا میں اُس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں اور وہ اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ خداوندِ عالم اس کے اور اُس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

(۴) نمازِ شکر

اُس محسنِ حقیقی کی احسان فراموشی جس کے احسانات و نوازشات کی کوئی حد و انتہا نہیں۔ یقیناً انسان کے لئے سخت تر عذاب کا موجب ہے۔ خداوندِ عالم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:۔ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ

كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ یعنی اگر تم میرا شکر ادا کرو گے تو میں یقیناً تم پر نعمت کی زیادتی کروں گا اور اگر تم نے کفرانِ نعمت کیا اور ناشکری کی تو یاد رکھنا کہ میرا عذاب سخت ہے۔

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خدا تجھ کو کوئی نعمت عطا فرمائے یا کوئی مصیبت تجھ سے دفع کرے تو دو رکعت نماز شکر بجا لا پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھو اور پہلی رکعت کے رکوع و سجود میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا وَحَمْدًا (از روئے شکر و حمد اللہ ہی سزاوار حمد و ثنا ہے) اور دوسری رکعت کے رکوع و سجود میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَجَابَ دُعَائِي وَأَعْطَانِي مَسْئَلَتِي (ہر قسم کی حمد ہے اللہ کے لئے جس نے میری دعا قبول فرمائی اور میرا مطلب مجھے عطا کیا) پڑھو تشہد و سلام پڑھ کے نماز ختم کرو۔

❁ ❁ ❁

(۵) نمازِ مغفرت

جنابِ صادقِ آلِ محمدؐ علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص دو رکعت نماز اِس ترکیب سے بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خداوندِ عالم اُس کے گناہوں کو عفو فرمائے گا۔

---

(۶) نمازِ توبہ

خداوندِ عالم ارشاد فرماتا ہے :- یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا یعنی اے ایماندارو خدا کی بارگاہ میں خالص دِل سے توبہ کرو حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ توبہ کی چھ شرطیں ہیں (۱) گزشتہ گناہوں سے نادم ہونا (۲) جو واجبات ترک ہو گئے ہوں اُن کا دوبارہ بجا لانا (۳) مظلموں کا اپنی گردن سے اُتارنا (۴) جن لوگوں کا قصور کیا ہو یعنی کسی پر ظلم کیا ہو یا کسی کا حق چھینا ہو، اُن سے اپنے گناہوں کی

معافی طلب کرنا (۵) دوبارہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا اور (۶) اپنے نفس کو خدا کی عبادت اور اطاعت میں اس طرح گھلانا جس طرح اُسے گناہوں سے پالا ہے اور اُسے اطاعت کا اس طرح ذائقہ چکھانا جس طرح کہ اُسے شروع میں معصیت کا ذائقہ چکھایا ہے۔

لہٰذا انسان کو لازم ہے کہ جو جس کا حق ہو خواہ حقِ خدا ہو یا حقِ انسان۔ اُس کی ادائیگی کا اہتمام کرتے ہوئے خلوصِ دل سے اس طرح عملِ توبہ بجالائے کہ اول غسلِ توبہ کرے پھر سچے دل سے اس طرح صیغۂ توبہ پڑھے:۔

اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

بے شک میں صاحبِ عظمت خدا سے طلب مغفرت اور اس کی بارگاہ

اُشْھِدُ اللّٰہَ وَجَمِیْعَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ

میں توبہ کرتا ہوں، میں خدا اور اس کے تمام فرشتوں، نبیوں،

وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ

رسولوں اور حاملانِ عرش اور جمیع مخلوق کو اس بات کا گواہ کرتا

اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ

ہوں کہ مجھے اپنے گزشتہ گناہوں اور غلط کاریوں

وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاِنِّیْ عَازِمٌ

کا اعتراف ہے۔ اور میں اُن پر بیحد نادم و شرمسار ہوں اور میں پختہ

عَلٰۤی اَنْ لَّاۤ اَعُوْدَ اِلَیْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُّ

ارادہ کرتا ہوں کہ اب ان کا اعادہ نہ کروں گا۔ یقیناً میں نے

اللّٰهَ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِیْ عُنُقِیْ

خدائے بزرگ و برتر سے اس بارہ میں پختہ اور بڑا عہد کیا ہے

یُطَالِبُنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی

جو وہ بروزِ قیامت مجھ سے طلب کر سکتا ہے اور خدا کا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ہو۔

اس کے بعد دو رکعت نماز مثلِ نمازِ صبح بجا لائے۔ نماز سے فارغ ہو کر بہتر ہے کہ دعائے توبہ رجوعِ قلب سے پڑھے۔ جو فرمودہ امام زین العابدین علیہ السلام ہے اور صحیفہ کاملہ میں درج ہے۔

نمازِ ردِّ مظالم

مظالم سے مُراد لوگوں کے وہ حقوق ہیں جو کسی شخص کے ذمہ واجب الادا یا بخشوانے کے قابل ہوں خواہ وہ حقوق مالی ہوں یا غیر مالی۔ لوگوں کے حقوق کی تلافی وارث کے پاس مال واپس کرنے یا اُس سے بخشوانے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اُس کی طرف سے تصدق کرنے یا حاکمِ شرع کے پاس پہنچانے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اُس کے حق میں دُعائے مغفرت کرنے سے ہو سکتی ہے۔ اگر اس طرح تلافی ناممکن ہو تو عمل ردِ مظالم بجالائے جس کی وجہ سے خداوند عالم بروزِ حشر صاحبانِ حقوق کو اس گنہگار سے راضی اور اُس کے مظالم کو رد فرمائے گا۔ یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد ایک بار اور سُورۂ توحید پچیس مرتبہ، دوسری رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور سُورۂ توحید پچاس مرتبہ، تیسری رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۂ توحید پچہتر مرتبہ اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور سُورۂ توحید سو مرتبہ پڑھے۔ جناب رسالتماب

صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے تو خداوندِ عالم اپنے فضل و کرم سے اُس کے مطالبہ کرنے والوں کو بروزِ قیامت راضی فرمائے گا اگرچہ ان کی تعداد ایک صحرا کے ذرّوں کے برابر ہو اور وہ نماز گزار سب سے پہلی جماعت میں داخلِ بہشت ہوگا ؛

۸ نمازِ مغفرتِ والدین

والدین کی فرمانبرداری واجب اور اُن کی خوشنودی و رضاجوئی بہترین طاعات سے ہے۔ ان کو ناراض رکھنا اور کسی قسم کی تکلیف پہنچانا گناہِ کبیرہ ہے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں ۔ کہ جو بیٹا اپنے والدین کی حینِ حیات میں نیک و فرمانبردار ہوتا ہے لیکن اُن کے انتقال کے بعد دینی و دُنیوی حقوق ادا نہیں کرتا جو اُن کے ذمّہ واجب الادا تھے اور ماں باپ کے لئے طلبِ مغفرت نہیں کرتا تو خداوندِ عالم اُس کو عاق تحریر فرما دیتا ہے۔ پس لازم ہے۔ کہ انسان اپنے والدین کے لئے اعمالِ خیر

بجا لائے کم از کم ہر شب جمعہ ماں باپ کے لئے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (پالنے والے مجھے میرے ماں باپ کو اور مومنین کو بروزِ حساب بخش دینا) اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (پالنے والے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور اُس کو جو میرے گھر میں مومن بن کر داخل ہوا اور مومن مرد اور مومن عورتوں کو بخش دے) پڑھے اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا (پالنے والے ان دونوں پر اسی طرح رحم فرما جس طرح کہ ان دونوں نے مجھے صغر سنی میں پرورش کیا تھا)

(۹) نمازِ غفیلہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے

ہیں کہ جو شخص نمازِ غفیلہ بجا لائے اور طلبِ حاجت کرے تو خداوندِ عالم اُس کی حاجات کو بر لائے گا اور اُس کے سوال کو پورا کرے گا۔

یہ نماز دو رکعت ہے جو مغرب و عشا کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ اُس کی ترکیب حسبِ ذیل ہے:۔

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد یہ آیات (پارہ ۱۷ رکوع ۵) پڑھے۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ط (ترجمہ: اور حضرت یونس جبکہ وہ خفا ہو کر چلے گئے تھے اور اُن کو یقین تھا کہ ہم اُن پر رزق تنگ کریں گے۔ پس انہوں نے اندھیریوں میں باآواز بلند ندا کی کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔ تو ہر عیب سے پاک ہے بیشک میں قصور وار ہوں تو ہم نے ان کی دُعا قبول کر لی اور اُن کو اس مصیبت سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دے دیا کرتے ہیں:۔)

دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد یہ آیت (پارہ ۷ رکوع ۱۲) پڑھے:-

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ط

(ترجمہ:- اور غیب کے خزانے اسی کے پاس ہیں۔ اس کے سوا ان خزانوں کو کوئی نہیں جانتا اور وہ خشکی و تری کی سب چیزوں کو جانتا ہے اور ایک پتہ بھی ایسا نہیں گرتا جسے وہ نہ جانتا ہو اور کوئی دانہ زمین کی اندھیریوں میں اور کوئی تر و خشک چیز ایسی نہیں ہے جس کا ذکر کھلی کتاب میں نہ ہو۔)

پھر قنوت میں دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ

بار الہا میں غیب کے ان خزانوں کے ذریعہ جن کا علم تیرے سوا اور

الَّتِیْ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

کسی کو نہیں ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور میری حاجت بر لا ؛

اِس کے بعد دُعا مانگے ؛

(۱۰) نمازِ وصیّت

یہ نماز دو رکعت ہے جو مغرب و عشا کے مابین پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کی بہت کچھ فضیلت وارد ہوئی ہے۔ جناب رسُولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اس کے پڑھنے کی وصیت فرمائی ہے۔ اور ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص نمازِ وصیت کو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ بھی پڑھے گا وہ زمرۂ مومنین میں شمار کیا جائے گا اور جو ہر شب جمعہ کو پڑھے گا وہ مخلصین جماعت میں شامل ہوگا اور جو ہر شب پڑھے گا۔ وہ میرے ساتھ داخلِ جنّت ہوگا۔ اور اس کے اجر و ثواب کا بجز خداوندعالم کے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا؛

اس کی ترکیب یہ ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ اور دوسری رکعت میں سورۂ

الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور رکوع وسجود اور تشہد وسلام بجالا کر نماز ختم کرے ؎

(۱۱) نمازِ استسقاء

جب امساکِ باراں ہو اور خشک سالی سے لوگ تنگ آ گئے ہوں تو اُس وقت نمازِ استسقاء پڑھنی چاہیئے۔ یہ نماز دو رکعت ہے اس کو جماعت سے پڑھنا افضل ہے نمازِ عیدین کے طریقہ سے ادا کی جاتی ہے۔ امام کو چاہیئے کہ جمعہ کے دِن خطبہ میں لوگوں کو فہمایش کرے کہ توبہ واستغفار کریں اور تین روز متواتر یعنی جمعہ ،ہفتہ اور اتوار کو روزہ رکھیں اور دوشنبہ (بروز پیر) پابرہنہ استغفار کرتے ہوئے تمام لوگ صحرا کی طرف نکل جائیں۔ بوڑھے مردوں اور عورتوں، بچوں اور چوپاؤں کو بھی اپنے ساتھ لے جائیں۔ بچوں کو اُن کی ماؤں سے جُدا کریں۔ جوان عورتوں اور غیر مذاہب کے لوگوں کو اس مجمع میں شریک نہ ہونے دیں۔ موذن لوگ آگے آگے چلیں اور نماز کے وقت بجائے

اذان تین مرتبہ الصلوٰۃ کہیں ۔ اس نماز کا وہی وقت ہے جو نمازِ عید کا ہے ۔ قنوت میں یہ دُعا پڑھیں ۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَ اَحْیِ بِلَادَکَ الْمَیْتَۃَ (بارِ الٰہا! اپنے بندوں اور چوپاؤں کو سیر وسیراب کر دے اور اپنی رحمت پھیلا دے اور مردہ شہروں کو زندہ کر دے)۔

نماز سے فارغ ہو کر پیش نماز منبر پر جا کر اپنی ردا کو اُلٹ دے یعنی جو دائیں جانب ہے اُسے بائیں جانب پر ڈالے اور خطبہ پڑھے۔ اس کے بعد رُو بقبلہ ہو کر سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ پھر منہ دہنی طرف کر کے سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے۔ پھر منہ بائیں جانب کر کے سو دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے۔ پھر لوگوں کی طرف مُنہ کر کے سو دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور سب لوگ بھی امام کے ساتھ پکار پکار کر ان کلموں کو کہتے رہیں۔

---

(۱۲) نمازِ ہدیۂ میّت

جسے نمازِ وحشت بھی کہتے ہیں جو شبِ دفن مغرب وعشاء کے

درمیان اور آخرِ شب بھی جس وقت ہو سکے پڑھی جاتی ہے۔ یہ دو رکعت نماز ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی (ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک) اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر (یعنی اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ) پڑھے نماز ختم کرنے کے بعد کہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فُلاں (بارِ الٰہا محمدؐ وآلِ محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما اور ان دو رکعتوں کا ثواب فلاں (میت کا نام لے) کو پہنچا۔)

رسولؐ خدا فرماتے ہیں کہ اس وقت خدا ہزار فرشتے میت کی قبر پر بھیجتا ہے جن کے ساتھ بہشت کے حُلّے ہوتے ہیں اور قیامت تک کے لئے قبر وسیع کر دی جاتی ہے اور اس نماز پڑھنے کو تمام دُنیا کے برابر نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

(۱۳) نمازِ حاجت

ہر مطلب و حاجت کے لئے اور ہر مشکل و سختی کے دفع کرنے کے واسطے آئمہ معصومین علیہم السلام سے متعدد نمازیں منقول ہیں۔ یہاں صرف تین نمازیں بیان کی جاتی ہیں:۔

اوّل: جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ بروزِ جمعہ قبل نماز فریضہ چار رکعت نماز بہ دو سلام پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد سورۃ الاعلیٰ[1] ایک مرتبہ اور سورۂ توحید[2] پندرہ مرتبہ۔ دُوسری رکعت میں بعد الحمد سورۃ الزلزال[3] ایک مرتبہ اور سورۂ توحید پندرہ مرتبہ۔ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ تکاثر[4] ایک مرتبہ اور سورۂ توحید پندرہ مرتبہ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ النصر[5] ایک مرتبہ اور سورۂ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے پر ہاتھوں کو بلند کرکے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت روا ہوگی۔

دوم۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تجھ کو کوئی حاجت درپیش ہو تو رسولِ خدا سے

---

[1] صفحہ ۱۳۲ [2] صفحہ ۱۵۱ [3] صفحہ ۲۵ [4] صفحہ ۱۳۸ [5] صفحہ ۱۵۰

اس طرح استغاثہ کر کے پہلے غسلِ حاجت بجالا اور نماز فریضہ کی طرح دو رکعت نماز ادا کر کے یہ کہے :-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

بارِ الٰہا! تو خود سلامتی، تجھ سے سلامتی وابستہ اور تیری

وَاِلَيْكَ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

طرف سلامتی ہے۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ

فرما اور میری طرف سے محمد مصطفےٰ کی روحِ مقدسہ اور

مِّنِّی السَّلَامَ وَاَرْوَاحَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ

برحق اماموں کی ارواحِ طیبہ کو سلام پہنچا اور اُن کی

سَلَامِیْ وَارْدُدْ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ

طرف سے سلامتی کو لوٹا اور اُن پر خدا کا سلام اور رحمتیں اور

عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ

برکتیں نازل ہوں۔ خداوندا یہ دو رکعتیں جناب ...

اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِّنِّیْ

رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میری

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

طرف سے ہدیہ ہیں۔ پس اے مومنوں کے ولی جو نیکی سے

اٰلِہٖ فَاَثِبْنِیْ عَلَیْھَا مَا اَمَلْتُ وَرَجَوْتُ

تجھ سے اور تیرے رسول سے امید اور آس لگائی

فِیْکَ وَفِیْ رَسُوْلِکَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

ہے اس کے مطابق مجھے ثواب عطا فرما:

پھر سجدہ کر اور چالیس مرتبہ کہہ:۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا یَمُوْتُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٭ پھر دہنے رُخسار کو سجدہ گاہ پر رکھ کر یہی کلمات چالیس مرتبہ پڑھ پھر بایاں رخسارہ بدل کر یہی کلمات چالیس مرتبہ پڑھ پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر قبلہ رُخ ہاتھوں کو اس طرح بلند کر جس طرح عام طور پر دُعا کے وقت دراز کئے جاتے ہیں اور یہی کلمات چالیس بار ادا کر کے اپنے ہاتھ کو گردن کی طرف کھینچ اور انگشت شہادت کو حرکت دیتا رہ اور چالیس مرتبہ یہی کلمات پڑھ پھر اپنی داڑھی کو

بائیں ہاتھ میں پکڑ کے بحالتِ گریہ کہہ :

الی	اَشْکُوْ	اللّٰہِ	یَا رَسُوْلَ	یَا مُحَمَّدُ
اپنی شکایت	کے حضور میں	اللہ	اے رسول خدا میں	اے محمد مصطفٰے
اَہْلِ بَیْتِکَ	وَ اِلٰی	حَاجَتِیْ	وَاِلَیْکَ	اللّٰہِ
اہل بیت کرام سے میری	اور آپ کے		اور آپ سے	پیش کرتا ہوں
اَتَوَجَّہُ	وَبِکُمْ	حَاجَتِیْ		الرَّاشِدِیْنَ
اللہ کی بارگاہ میں	اور آپ حضرات کے توسل سے		ہے	حاجت وابستہ

اِلَی اللّٰہِ فِیْ حَاجَتِیْ ؕ
اپنی حاجت پیش کرتا ہوں

اس کے بعد سجدہ کر اور یَا اَللّٰہُ بقدر سانس ادا کرکے یہ کہہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا اور اپنی حاجت عرض کر :

امام ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس بات کا ضامن ہوتا ہوں کہ وہ شخص اپنے مقام سے نہ ہٹے گا مگر یہ کہ خداوندِ عالم اُس کی حاجت کو پورا فرمائے گا :

سوم : نمازِ اضطرار جسے "صلواۃ المضطر" بھی کہتے

ہیں۔ یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ عجیب و غریب تاثیر رکھتی ہے اور موجب کشائش و فراخی ہے۔ اس کی ترکیب حسبِ ذیل ہے:-

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ۲۵ مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ

دوسری رکعت میں بعد الحمد ۲۵ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

تیسری رکعت میں الحمد کے بعد ۲۵ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے بعد فراغتِ نماز ۲۵ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ العزیز مطلب بر آئے گا یہ عمل مجرب ہے

دُعائے مشلول مترجم تعلیم کردہ حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام اس کے پڑھنے سے ہر ایک مشکل حل ہو جاتی ہے قیمت ۲/-

باب چہارم

خاص دنوں کی سنّتی نمازیں

(۱) نمازِ عیدِ غدیر (اٹھارہ ذی الحجہ)

یہ نماز دو رکعت ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ آیت الکرسی (ھُمۡ فِیۡھَا خَالِدُوۡنَ تک) سورۂ قدر[۱] اور سورۂ توحید تینوں دس دس مرتبہ پڑھے اور رکوع و سجود و تشہد و سلام ادا کرکے نماز ختم کرے۔ اس نماز کا وقت زوال سے آدھ گھڑی قبل ہے۔ امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت دور و نزدیک سے پڑھنی سنّت ہے۔ اس روز غسل کرنا، روزہ رکھنا، روزہ داروں کی دعوت کرنا اور صدقہ و خیرات کرنا بیحد اجر و ثواب کا باعث ہے۔

---

[۱] صفحہ ۱۲۸، [۲] صفحہ ۱۳۶، صفحہ ۱۳۳

(۲) نمازِ عید مباہلہ (چوبیسویں ذی الحج)

یہ نماز بھی دو رکعت ہے اور اس کی ترکیب بھی نمازِ عیدِ غدیر کی طرح ہے۔ بعد فراغتِ نماز طلبِ حاجت کرے۔ خداوندِ عالم قبول فرمائے گا۔ اس روز غسل کرنا اور روزہ رکھنا سنّت ہے۔

---

(۳) ہر مہینے کی پہلی تاریخ کی نماز

یہ دو رکعت نماز ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں بعد الحمد تیس دفعہ سورۂ قدر پڑھے اور خداوندِ عالم سے حاجت طلب کرے۔

---

(۴) یومِ مبعث کی نماز

یہ وہ دن ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث برسالت ہوئے۔ یہ ستائیسویں تاریخ ماہِ رجب کی

ہے۔ سارے دن میں جس وقت چاہے نماز ادا کرے۔ یہ بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کی نیت سے نمازِ صبح کی طرح پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہو کر چار مرتبہ پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پھر چار دفعہ پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا (میں اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھیرا[۱]) پھر دُعا مانگے :۔

(۵) شبِ مبعث کی نماز

یہ نماز بھی بارہ رکعت ہے۔ دو دو رکعت کر کے تمام شب میں جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تینوں سورتیں چار چار مرتبہ پڑھے اور بعد نماز وہیں بیٹھے ہوئے چار دفعہ کہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[۲] اس کے بعد دُعا مانگے :۔

---

[۱] صفحہ ۱۵۱ [۲] صفحہ ۱۵۲

(۶) نمازِ لیلۃ الرغائب

ماہِ رجب کی پہلی شبِ جمعہ "لَیْلَۃُ الرَّغَائِب" (تحائف کی رات) کے نام سے مشہور ہے۔ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھ کر شبِ جمعہ کو نماز مغرب و عشا کے درمیان بارہ رکعت نماز چھ سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار سورۂ قدر اور بارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے بعد فراغتِ نماز ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ میں جا کر ستر مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ سجدہ سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ (پالنے والے مجھے بخشدے اور رحم فرما اور میری ان لغزشوں سے درگزر فرما جن کو تو جانتا ہے۔ بیشک تو ہی بلند اور عظیم المرتبہ ہے) پس دوبارہ سجدہ میں ستر مرتبہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ کہے۔ پھر اپنی حاجت خداوندِ عالم سے طلب کرے جو انشاءاللہ العزیز بر آئے گی ❊

(۷) نیمۂ رجب کی نماز

یہ نماز تیس رکعت ہے جو ماہِ رجب کی پندرھویں شب کو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ بعد فراغت نماز دُعا مانگے:۔

---

(۸) نیمۂ شعبان کی نماز

یہ نماز چار رکعت بہ دو سلام ہے جو ماہِ شعبان کی پندرھویں شب کو اس ترکیب سے پڑھی جاتی ہے کہ ہر ایک رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید سو مرتبہ پڑھے۔ بعد نماز یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَّمِنْ عَذَابِكَ

بارِ الٰہا! بیشک میں تیری بارگاہ میں فقیر ہوں۔ تیرے عذاب سے

خَآئِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلِ

خائف اور تیری پناہ لینے والا ہوں۔ خداوندا! میرے نام میں تبدیلی کرنا اور نہ

اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تَجْهَدْ

میرے جسم میں تغیر پیدا کرنا۔ میری آزمائش سخت نہ کر

بَلَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ اَعُوْذُ

اور مجھ پر میرے دشمنوں کو نہ ہنسوا۔ میں تیرے عفو و کرم کے

بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ

ساتھ تیری عقوبت سے اور تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب

مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

سے اور تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے قہر و غضب

سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ

سے اور تیرے ذریعہ تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں تیری تعریف

اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ

بلند ہے۔ تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تُو نے خود اپنی ثنا کی ہے اور بیان

مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ۝

کرنے والوں کے بیان سے تیری تعریف و ثنا بالاتر ہے ؎

(۹) شب عید الفطر کی نماز

یہ نماز دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد

ہزار مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور بعد فراغتِ نماز سجدۂ شکر میں سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ کہے اور طلبِ حاجت کرے ؛

(۱۰) نمازِ روزِ عاشورا

یہ چار رکعت نماز بہ دو سلام ہے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قُل یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید تیسری رکعت میں بعد الحمد سورۂ اَحزاب اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ مُنافِقُوْنَ ایک ایک مرتبہ پڑھے بعد فراغتِ نماز زیارت امام حسین علیہ السلام بجالائے۔ اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں، اُنہیں پڑھ سکتا ہے ؛

(۱۱) نمازِ عیدِ نوروز (۲۱ مارچ بحساب شمسی)

یہ چار رکعت نماز دو دو کر کے نوروز کو پڑھی جاتی ہے نماز ظہرین اور اُس کے نوافل سے فارغ ہونے کے بعد یہ نماز شروع کرے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قدر دس مرتبہ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ قُل یٰآ اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ

دس مرتبہ، تیسری رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ سورۂ توحید اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ النّاس پڑھے۔ بعد فراغتِ نماز دعا مانگے ؂

---

(۱۲) نوافلِ ماہِ رمضان

ہزار رکعت نماز پڑھنا سارے ماہِ رمضان المبارک میں سُنّت اور اجر و ثواب کا موجب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ چاند رات سے بیسویں رات تک ہر شب بیس رکعت پڑھے آٹھ رکعت مغرب و عشاء کے مابین اور بارہ رکعت نمازِ عشاء کے بعد اور اُنیسویں شب کو ایک سو رکعت پڑھے۔ باقی رہی پانچ سو رکعت۔ تو ان کو آخری عشرہ کی ہر شب تیس رکعت کے حساب سے اس طرح بجا لائے کہ آٹھ رکعت نماز مغربین کے درمیان اور بائیس رکعت نمازِ عشاء کے بعد اور اکیسویں شب اور تیئیسویں شب کو مزید سو سو رکعت پڑھے

تمّت بالخیر

ضَمِیمَہ

[مومنین کی سہولت کے لئے چھوٹی سُورتیں بمعہ اُردو ترجمہ کے لکھ دی گئی ہیں جن کا اکثر و بیشتر مذکورہ نمازوں میں پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔]

(۱) سُورۂ حمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

سب تعریف خدا ہی کے لئے (سزاوار) ہے جو سارے جہان کا پالنے والا

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ

بڑا مہربان رحم والا روزِ جزا کا حاکم ہے۔ خدایا

الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد

نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

چاہتے ہیں۔ تو ہمیں سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

ان کی راہ جنہیں تو نے (دینی) نعمت عطا کی

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

ہے نہ اُن کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

ہے اور نہ گمراہوں کی ۞

(۲) اٰیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ

خدا ہی وہ ذات پاک ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا

جہاں کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ

جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ اُسی کا ہے۔) کون ایسا ہے

ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ

جو بدون اُس کی اجازت کے اُس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

جو کچھ اُن کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ اُن کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ

سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

(جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اُس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے

وَلَا يَـُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ

اور اُن دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی) گراں نہیں اور وہ بڑا

الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ

عالیشان بزرگ (مرتبہ) ہے۔ دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں۔ کیونکہ ہدایت

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

رسی پکڑلی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا (سب کچھ)

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

سنتا (اور) جانتا ہے ۔ خدا اُن لوگوں کا

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

سرپرست ہے جو ایمان لاچکے کہ انہیں (گمراہی کی)

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتاہے اور جن لوگوں نے

اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

کفر اختیار کیا اُن کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نکال کر (کفرکی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور)

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔

(۳) سورۂ حدید (کی پہلی پانچ آیتیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا) ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

جو جو چیز سارے آسمان و زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور وہی غالب حکمت والا ہے ۔ سارے آسمان و زمین کی بادشاہی اسی

وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

کی ہے وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

قادر ہے ۔ وہی سب سے پہلے اور سب سے آخر ہے اور اپنی قدرتوں سے

وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ

سب پر ظاہر اور نگاہوں سے پوشیدہ ہے اور وہی سب چیزوں کو جانتا ہے ۔ وہ وہی تو ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

جس نے سارے آسمان و زمین چھ دن میں پیدا

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ

کئے پھر عرش (کے بنانے) پر آمادہ ہوا جو چیز

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا

زمین میں داخل ہوتی ہے اور ۔ اس سے نکلتی ہے اور جو چیز

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ؕ

آسمانوں سے نازل ہوتی ہے اور جو چیز اُس کی طرف چڑھتی ہے (سب) کو

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

معلوم ہے اور تم (جاہے) جہاں کہیں رہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اُسے دیکھ رہا ہے۔ سارے آسمان و زمین

وَالْأَرْضِ ؕ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ○

کی بادشاہی خاص اُسی کی ہے اور خدا ہی کی طرف کل امور کی رجوع ہوتی ہے

يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ

وہی رات کو (گھٹا کر) دن میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور دن کو

فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○

(گھٹا کر) رات میں داخل کرتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے) اور دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے

(۴) سُورَۂ حشر کی آخری چار آیتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر (بھی) نازل کرتے تو تم اُس کو دیکھتے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

کہ خدا کے ڈر سے جھکا اور پھٹا جاتا ہے

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وہ غور کریں وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہی بڑا مہربان

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

نہایت رحم والا ہے۔ وہی وہ خدا ہے جس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

سوا کوئی قابلِ عبادت نہیں (حقیقی) بادشاہ پاک ذات (ہر عیب سے)

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

بری امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝

یہ لوگ جس کو (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں اس سے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

پاک ہے وہی خدا (تمام چیزوں کا) خالق موجد صورتوں کا

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ

بنانے والا اسی کے لئے اچھے اچھے نام ہیں جو چیزیں سارے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ

آسمان و زمین میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتی ہیں

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

اور وہی غالب حکمت والا ہے ؎

(۵) سُوْرَةُ الْاَعْلٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ۝ لا الَّذِیْ

(اے رسول) اپنے عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کرو جس نے (ہر چیز کو)

خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ

پیدا کیا اور درست کیا اور اس نے (اس کا) اندازہ مقرر کیا۔ پھر

فَهَدٰى ۝ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝

راہ بتائی اور جس نے حیوانات کے لئے) چارہ اُگایا۔ پھر خشک

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا

اُسے سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ

تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ

کبھی بھولو گے نہیں مگر جو خدا چاہے (منسوخ کر دے) بے شک وہ کھلی ہوئی

وَمَا یَخْفٰى ۝ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ

بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی ہوئی کو بھی اور ہم تم کو آسان طریقہ کی توفیق دیں گے تو جہاں تک

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَیَذَّكَّرُ مَنْ

سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہے وہ تو سمجھ

یَّخْشٰى ۝ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰى ۝ الَّذِیْ

جائے گا۔ اور بدبخت اس سے پہلو تہی کرے گا (جو قیامت میں)

یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ

بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔ پھر نہ وہاں مرے ہی گا نہ جیئے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ

وہ یقیناً مراد دلی کو پہنچا جو (شرک سے) پاک ہو اور اپنے

تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

پروردگار کے نام کا ذکر کرتا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ تو

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ

دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت کہیں

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

بہتر اور دیرپا ہے بیشک یہی بات اگلے صحیفوں

الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہے)

(۶) سُوْرَةُ قَدْرٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا اور تم کو

اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

کیا معلوم شب قدر کیا ہے شب قدر (مرتبہ اور عمل میں)

خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس (رات) میں فرشتے اور جبرائیل

وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ

(سال بھر کی) ہر بات کا حکم لے کر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل

كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى

ہوتے ہیں یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

(از سر تا پا) سلامتی ہے ؀

(۷) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ؀

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَ

جب زمین بڑے زور سے کے ساتھ زلزلہ آ جائے گی۔ اور زمین اپنے اندر کے

أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۙ وَ

تھے (معدنیات مُردے وغیرہ) نکال ڈالے گی ۔ اور ایک انسان کہے گا

قَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

کہ اس کو کیا ہو گیا ہے ۔ اس روز وہ اپنے سب حالات

أَخْبَارَهَا ۙ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۗ

بیان کر دے گی ۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم دیا ہوگا ۔ اس

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ

دن لوگ گروہ گروہ (اپنی قبروں سے) نکلیں گے تاکہ اپنے

لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۗ فَمَنْ يَعْمَلْ

اعمال کو دیکھیں ۔ تو جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۗ وَمَنْ

وہ اسے دیکھ لے گا ۔ اور جس شخص نے ذرہ برابر

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۚ

بدی کی ہے تو اسے دیکھ لے گا ۔

(۸) سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۙ○ فَالْمُوْرِیٰتِ

(غازیوں کے سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو نتھنوں سے خراٹے لیتے ہیں

قَدْحًا ۙ○ فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۙ○ فَاَثَرْنَ

پھر پتھروں پر ٹاپ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں تو دوڑ دھوپ سے

بِہٖ نَقْعًا ۙ○ فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا ۙ○

غبار بلند کر دیتے ہیں۔ پھر اس وقت (دشمن کے) دل میں گھس جاتے ہیں

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ ۚ○

(غرض قسم ہے) کہ بیشک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے اور وہ یقینی خود بھی

وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیْدٌ ۚ○ وَاِنَّہٗ

اس سے واقف ہے اور بے شک وہ مال کا سخت حریص

لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ○ؕ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا

ہے۔ تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا

سے نکالے جائیں گے ۔ اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے

فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

جائیں گے بے شک اس دن ان کا پروردگار

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝

ان سے خوب واقف ہوگا ؛

(۹) سُورَةُ التَّكَاثُرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ

نسل و مال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنا رکھا یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں

الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ

(مرگئے) دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا ۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

ہی معلوم ہو جائے گا ۔ دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا ۔

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۙ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ

(تو ہرگز غافل نہ ہوتے) تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے، پھر تم

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ

لوگ یقینی (طور پر) دیکھنا دیکھو گے۔ پھر تم سے

لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝ ع

نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جائے گی۔

(۱۰) سُوْرَةُ الْكَافِرُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ

(اے رسول) تم کہدو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں

مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

پوجتا۔ اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت

مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

نہیں کرتے۔ اور جنہیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں

عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے

مَآ اَعْبُدُ ۭ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

نہیں ۔ تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین

(۱۱) سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ

(اے رسول) جب خدا کی مدد آ پہنچے گی اور فتح (مکہ) ہو جائے گی ۔ اور تم لوگوں کو

النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ

دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو تم اپنے پروردگار

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ

کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا مانگنا ۔

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۧ

وہ بے شک بڑا معاف کرنے والا ہے ۔

(۱۲) سُورۂ توحید (الاخلاص)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ؀ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ؀

(اے رسول) تم کہدو کہ خدا ایک ہے خدا برحق بے نیاز ہے

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کو کسی نے جنا اور

لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؀

اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے

۱۳ سُورۂ الفلق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ

(اے رسول) تم کہدو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے جو اس نے

شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

پیدا کی پناہ مانگتا ہوں ۔ اور اندھیری رات کی بُرائی سے جب

اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

اس کا اندھیرا چھا جائے ۔ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے

الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

(جب پھونکیں) اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب

اِذَا حَسَدَ ۧ

حسد کرے ۔

(۱۴) سُوْرَۃُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ

(اے رسول تم) کہو میں لوگوں کے پروردگار ۔ لوگوں کے بادشاہ

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ

لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے

الْوَسْوَاسِ ۵ۙ الْخَنَّاسِ ۵ۙ الَّذِیْ

پناہ مانگتا ہوں ، جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۵ۙ مِنَ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالا کرتا ہے جنات میں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۵

سے ہو خواہ آدمیوں میں سے ؏

تتمّہ

[مزید چند مستحبہ نمازوں اور ادعیہ ماثورہ و مجرب عملیات کا اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ رسالہ تشنۂ تکمیل نہ رہے ؏]

(۱) **نماز کاملہ** بحوالہ مفاتیح الجنان جناب شیخ و سیّد و شہید و علّامہ و دیگر علمائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے بہ اسناد بسیار معتبرہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے حضرت فرماتے ہیں کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی شخص بروز جمعۃ المبارک قبل از زوال چہار رکعت نماز بہ دو سلام حسب ذیل طریق میں بجالائے گا تو خداوند عالم اس کو جمیع آفات و بلیات ارضی و سماوی اور شیطان اور بادشاہانِ جور کے شر سے

محفوظ رکھے گا۔

ہر رکعت میں سورۂ حمد دس مرتبہ کے بعد سورۃ الفلق، سورہ الناس سورہ توحید (جسے سورہ اخلاص بھی کہتے ہیں) سورہ جحد (قُلْ یَا اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ) اور آیۃ الکرسی دس دس مرتبہ پڑھے اور بعد فراغتِ نماز سو مرتبہ استغفار (یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ) اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ اس کے بعد سو مرتبہ محمد و آلِ محمد پر صلوٰت بطریق معروف پڑھے۔

۲ نماز گرسنہ

جناب صادق آلِ محمد علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص گرسنہ ہو اُسے چاہیے کہ وضو کرکے دو رکعت (بطریق نمازِ صبح) ادا کرے اور یہ کہے:- یَا رَبِّ اِنِّیْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِیْ (پالنے والے میں بھوکا ہوں مجھے کھانا عطا فرما) اور بروایت دیگر یہ الفاظ کہے:- رَبِّ اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ (پالنے والے مجھے کھانا عطا فرما میں گرسنہ ہوں) امام فرماتے ہیں کہ خداوند عالم اُسے اسی وقت طعام عطا فرمائے گا۔

(۳) نماز استغاثہ بحضرت بتول صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهَا

روایت میں ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش اور وہ مبتلائے

مصیبت ہو اور تنگیٔ معاش اور روزی سے نالاں ہو تو وہ دو رکعت نماز بخضوع وخشوع بجالائے اور سلام پڑھنے کے بعد تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ تسبیح حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ میں جاکر سو مرتبہ یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَۃُ اَغِیْثِیْنِیْ (اے سیدہ وسردار، اے فاطمہ زہرا میری دادرسی فرمایئے) پڑھے۔ دائیں جانب منہ خاک پر رکھ کے یہی کلمات سو مرتبہ کہے پھر سجدہ میں جاکر سو مرتبہ پڑھے۔ پھر بائیں جانب منہ خاک پر رکھ کے یہی کلمات سو دفعہ پڑھے۔ پھر سجدہ میں جاکر سو مرتبہ یہی کلمات کہے۔ اور تضرع وزاری سے اپنی حاجت خداوند عالم سے طلب کرے انشاء اللہ اُس کی حاجت برآئے گی ؎

(۴) مُلّا محسن کاشانی علیہ الرحمہ نے رسالہ لآلی مخزونہ میں تحریر فرمایا ہے کہ دلوں کی محبت والفت اور وسعت رزق اور طلبِ جاہ ومنصب وبزرگی کے واسطے ہر روز ایک ہزار (۱۰۰۰) ایک مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھے۔ اہلِ خواص نے لکھا ہے کہ بعد مذکور جو کوئی اِس آیۂ مجیدہ کو پڑھے گا۔ اُسے اُس جگہ سے جہاں گمان بھی نہ ہو۔ روزی حاصل ہوگی۔ بارہا تجربہ ہوا ؎

(۵) **عمل سورۂ حمد** حافظ شیخ رجب بن محمد البرسی نے کتاب کشف الابرار میں لکھا ہے کہ سورۂ الحمد کے خواص یہ ہیں کہ جو کوئی سات روز تک روزہ رکھے اور ترکِ حیوانات کرے اور ہر روز سورۂ الحمد کو ۱۵۱۰ مرتبہ پڑھے اور اسی عدد کے موافق یعنی ۱۵۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عامل مستجاب الدعوات ہو جائے گا ؂

بعض نسخوں میں ہے کہ سورۂ الحمد کو روزِ شنبہ یا چہار شنبہ سے شروع کرے۔ چالیس روز اس طریق سے پڑھے کہ بعد نمازِ صبح ۲۱ مرتبہ، بعد نمازِ ظہر ۲۲ مرتبہ، بعد نمازِ عصر ۲۳ مرتبہ، بعد نمازِ مغرب ۲۴ مرتبہ اور بعد نمازِ عشا دس مرتبہ کہ مجموعہ پانچوں نمازوں میں سو مرتبہ ہو ؂

(۶) **دعا دافعِ غم و ہم** جناب رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ جس وقت کوئی شخص غم و مصیبت میں گرفتار ہو یا اُسے کوئی اندوہ درپیش ہو یا اُس پر کوئی آزردگی یا بلا آنے والی ہو تو حسب ذیل دعا پڑھے:۔

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا تَوَکَّلْتُ

اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھیراتا۔ میں

عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ؀

ذات پر بھروسہ کئے ہوئے ہوں جو زندہ ہے اور جسے کبھی فنا نہیں ؂

(۷) برائے حصول حوائج و ہلاکتِ دشمن و دفع خوف و عقد اللسان ایک ہزار ایک مرتبہ حسبِ ذیل آیۂ مجیدہ پڑھے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ۝

(۸) واسطے حلِ جمیع مہمات بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ ایک جلسہ میں حسبِ ذیل آیۂ مجیدہ پڑھے :۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ ۝

دعا ردِّ بلا

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے
نفاق و نخوت و کبر و ریا سے
عوارض اور امراضِ وبا سے
حسد سے چشمِ بد۔ جور و جفا سے
خصوصاً دشمنِ آلِ عبا سے

مُناجات رفیع الدّرجات مجمع السّعادات

(یہ جلیل القدر اور عظیم الشان دُعا دیوانِ مولا علی علیہ السلام میں اور کتابِ مستطاب موسومہ مفاتیح الجنان میں بھی ثقۃ الاسلام علامہ شیخ عباس قمی اعلی اللہ مقامہ نے اسے درج فرمایا ہے) صحیفۂ علویہ میں بھی درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى

تیرے ہی لئے حمد ہے اے سخاوت و بزرگی و بلندی والے

تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَاۤءُ وَتَمْنَعُ

تو برکت والا ہے جسے چاہے تو دیتا ہے اور جس کو نہیں چاہتا نہیں دیتا

اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ

تو ہی میرا معبود ہے تو ہی خالق اور میری جائے پناہ ہے

إِلَيْكَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْزَعُ

تنگی و فراخی ہر حالت میں تیری ہی پناہ ڈھونڈتا ہوں

إِلٰهِي لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيئَتِي

اے میرے معبود اگرچہ میرے گناہ اور خطائیں بہت بڑی اور زیادہ ہیں

فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِي أَجَلُّ وَأَوْسَعُ

مگر میرے گناہوں سے تیرا عفو کرنا بہت زیادہ بڑا اور وسیع ہے

إِلٰهِي لَئِنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤْلَهَا

اے میرے معبود اگر میں نے اپنی خواہش نفس کی پیروی کی

فَهَا أَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ

تو اب میں ندامت و شرمندگی کے باغ میں (حیران و سرگردان) چرتا ہوں

إِلٰهِي تَرَى حَالِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي

اے میرے معبود تو میری حالت کو اور میرے فقر و فاقہ کو دیکھتا ہے

وَاَنْتَ مُنَاجَاتِی الْخَفِیَّۃَ تَسْمَعُ

اور تو میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے

اِلٰھِیْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ وَلَا تُزِغْ

اے میرے معبود تو میری اُمید کو منقطع نہ کر

فُؤَادِیْ فَلِیْ فِیْ سَیْبِ جُوْدِکَ مَطْمَعُ

میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر اس لئے کہ مجھے تیرے فیض کی روانی کی اُمید ہے

اِلٰھِیْ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِکَ اِنَّنِیْ

اے میرے معبود تو مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اس لئے کہ میں

اَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ لَّکَ اَخْضَعُ

قیدی ذلیل اور خوف زدہ ہوں اور تجھ سے عاجزی کرتا ہوں

اِلٰھِیْ فَاٰنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ

میرے معبود بس مجھے اپنی حجت کی تلقین کر

إِذَا كَانَ لِي فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمَضْجَعُ

اس وقت جب قبر میرا ٹھکانہ اور جائے خواب ہوگی

إِلٰهِي لَئِنْ عَذَّبْتَنِي أَلْفَ حِجَّةٍ

میرے معبود اگر تو نے مجھے ہزار سال عذاب میں مبتلا رکھا

فَحَبْلُ رَجَائِي مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ

تو بھی میری اُمید کی رسی تجھ سے منقطع نہ ہوگی

إِلٰهِي أَذِقْنِي طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا

اے خدا تو مجھے اُس دن اپنے عفو و کرم کا مزا چکھا

بَنُونَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ

کہ جب نہ اولاد کام آئے گی اور نہ مال

إِلٰهِي لَئِنْ لَمْ تَرْعَنِي كُنْتُ ضَائِعًا

میرے معبود اگر میری رعایت نہ کرے گا تو میں برباد ہو جاؤں گا

وَاِنْ کُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ

اور اگر تو میرا نگہبان رہا تو میں تباہ نہ ہو سکوں گا

اِلٰھِیْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ

میرے معبود اگر تو غیر نیکو کاروں کو معاف نہ کرے گا

فَمَنْ لِمُسِیْءٍ بِالْھَوٰی یَتَمَتَّعُ

تو اس بدکار کا سہارا کون بنے گا جو خواہش نفسانی سے فائدہ اٹھاتا ہے

اِلٰھِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی

یا اللہ اگرچہ میں نے پرہیزگاری اختیار کرنے میں کوتاہی کی ہے

فَھَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ

پس اب میں بخشش کے پیچھے پیچھے چلتا ہوں

اِلٰھِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ

بارالٰہا میرے گناہ پہاڑ پر بھی غالب بلکہ اس سے بھی بلند تر ہیں

وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

اور میرے گناہوں کو تیرا بخشنا زیادہ برتر اور بلند ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا

معبود اگرچہ میں نے جہالت کے باعث خطا و غلطی کی

رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ

لیکن میں مدتوں سے تیری عفو کا امیدوار رہا یہاں تک کہا گیا کہ مجھے کچھ گھبراہٹ نہیں

اِلٰهِیْ یُنَجِّیْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ

پروردگار! تیرے احسانات کا ذکر میرے سوزِ جگر کو دور کرتا ہے

وَذِكْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدَمِّعُ

اور میرے گناہوں کے ذکر سے میری آنکھیں اشک آلود ہو جاتی ہیں

اِلٰهِیْ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْحُ حَوْبَتِیْ

خداوندا میری لغزشوں سے درگذر فرما اور میرے گناہوں کو محو کر دے

فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُّتَضَرِّعٌ

پس میں گناہوں کا اعتراف کرنے والا خوف کھانے والا اور زاری کرنے والا ہوں

اِلٰهِیْ اَنِلْنِیْ مِنْكَ رُوْحًا وَّرَاحَةً

اے معبود مجھے اپنے ہاں سے رحمت اور راحت عطا کر

فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ

میں تیرے فضل و کرم کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاؤں گا

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَفْضَحْتَنِیْ اَوْ اَهَنْتَنِیْ

خدایا اگر تونے مجھے ذلیل و خوار کیا

فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ كَیْفَ اَصْنَعُ

تو پھر میرا چارہ کار کیا ہوگا اور میں کیا کروں گا

اِلٰهِیْ لَئِنْ خَیَّبْتَنِیْ اَوْ طَرَدْتَنِیْ

خدایا اگر تو مجھے مایوس کردے یا مجھے دھتکار دے

فَمَنْ ذَا الَّذِی اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا اُشَفِّعُ

تو پھر میں کس سے امید رکھوں اور کون میری شفاعت کرے گا

اِلٰهِیْ حَلِیْفُ الْحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاهِرٌ

الٰہی دعویدارِ محبت شب بیداری کرتا ہے

یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْ وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ

مناجات کرتا اور دعائیں مانگتا ہے لیکن غافل شخص سوتا رہتا ہے

وَکُلُّهُمْ یَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِیًا

اور سب کے سب تیرے فضل و کرم کے اُمیدوار ہیں

بِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ

تیری رحمت کے متوقع اور بہشت کی خواہش رکھتے ہیں

اِلٰهِیْ یُمَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَةً

اے میرے معبود میری تمنائیں اور آرزوئیں سلامتی کی توقع دلاتی ہیں

وَقُبْحُ خَطِيئَاتِيْ عَلَيَّ يُشَنِّعُ

اور میری خطاؤں کی بُرائی مجھ کو ملامت کرتی ہے

اِلٰهِيْ فَاِنْ تَعْفُوْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِيْ

اے میرے اللہ اگر تو مجھے بخشے تو تیرا ہی عفو مجھے رہائی دلائے گا

وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ

ورنہ میں گناہوں سے ہلاک ہونے والا اور خاک آلودہ ہوں

اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ

اے میرے معبود رسولِ ہاشمی اور محمد مصطفٰے کے طفیل

وَحُرْمَةِ اَبْرَارِهِمْ لَكَ تَخْشَعُ

اور نیک لوگوں کی حرمت کے حق سے تیرے حضور میں عاجزی کرتا ہوں

اِلٰهِيْ فَاَنْشِرْنِيْ عَلٰى دِيْنِ اَحْمَدٍ

الٰہی تو میرا حشر و نشر دینِ محمدی پر کر

مُنِيبًا نَقِيًّا قَانِتًا لَّكَ اَخْضَعُ

میں تیری طرف متوجہ، پاک صاف، فرمانبردار اور عاجز ہوں

وَلَا تَحْرِمَنِّيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

اور اے معبود و سردار مجھے محروم نہ کرنا

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اُن کی بڑی شفاعت سے کیونکہ تو مستجاب الشفاعت ہے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَادَعَاكَ مُوَحِّدٌ

اور جب تک کوئی توحید پرست تجھ کو پکارتا ہے تو ان پر اپنی رحمت نازل کر

وَنَاجَاكَ اَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

اور جب تک تیرے نیکوکار بندے تیرے حضور میں مناجات کرتے ہیں۔

اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ عَمِّهٖ

الٰہی تجھے محمد مصطفےٰ اور اس کے ابنِ عم کا واسطہ

وَحُرْمَةِ اَطْهَارِهِمْ لَكَ خُضَّعٌ

اور اُن کی اولادِ اطہار کا صدقہ جو تیرے سامنے گردن جھکائے ہوئے ہیں۔

برائے دفعِ امراض

امام جعفر صادقؑ نے حضرت رسالتمآب صلعم سے روایت کی ہے۔ کہ کوئی بیماری ہو تو بعد نمازِ فجر صبح چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھ کر جہاں درد ہو اس پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ شفا دیگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بہت مہربان و رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ

جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا حمایتی ہے۔ اللہ بڑی برکت

اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

والا ہے جو پیدا کرنیوالوں میں بہترین ہے۔ اور نہیں ہے رکاوٹ اور نہیں ہے قوت لیکن اللہ کی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جو بلند مرتبہ اور بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود بھیج۔

اِمامیہ جنتری

ہر سال نئے سنہ علیسوی ہجری
اور ہجری کی مکمل تقویم اور نوروز عالم افروز کا
زائچہ اور پیش گوئیاں دُنیاوی حالات قمر در عقرب کا
سال بھر کا نقشہ فہرست، تعطیلات، سیاسیات عالم تاریخہائے
سعد و نحس کے علاوہ مذہبی، طبّی، ادبی، فنی، معاشی اور دوسرے
ضروری موضوعات پر نہایت مفید مضامین پیش کیے
جاتے ہیں، جو حضرات اس کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں وہ
اس بات کی شہادت دیں گے کہ یہ قوم کی سب سے مقبول اور
کارآمد جنتری ہے۔ ہر سال نومبر میں ہزاروں کی تعداد میں
شائع ہو کر بہت جلد ختم ہو جاتی ہے۔

آفسٹ طباعت، عمدہ کاغذ بہترین کتابت، رنگین دیدہ زیب ٹائٹیل
اپنے شہر کے قریبی بک سٹال سے خرید...

Rs 30.-